یہہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کو روز بازار پریس امرتسر سے شایع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار ہذا معہ محصول ڈاک

سالانہ ... ششماہی

... سے ... کے ... للہ ...

... اور کم استطاعت اصحاب سے بشرط تصدیق ... للہ ... ہالہ

... ششماہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری ہوگا ۔+

... نمونے کا پرچہ ڈیڑھ آنے کا ٹکٹ آنے پر روانہ کیا ہے ۔+

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت فیصل ہوگی۔ مضامین مفید عام اور خبرین مفت درج کی جاوینگی۔ اعلے درجہ کے مضامین کا معقول معاوضہ دیا جائے گا

ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہیئے۔ روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ بھیجا جائے۔ ورنہ مطبع ذمہ دار نہ ہوگا۔

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

وکیل

THE VAKIL AMRITSAR

نمبر ۴۵ | امرتسر مورخہ ۱۴ فروری ۱۸۹۸ء روز دوشنبہ | جلد ۳۱

وکیل

امرتسر مطبوعہ ۱۴ فروری ۱۸۹۸ء یوم دوشنبہ

انگلستان کی خارجیہ پالیسی

اور

دول یورپ کی مستعدی

یورپین عیسائی سلطنتون کی پولیٹکل مستعدی آجکل خوب زورون پر ہے۔ اس مستعدی کا دایرہ پہلے صرف یورپ کی تن تنہا غیر مسیحی طاقت ٹرکی تک محدود تہا۔ مگر اب ایشیا و افریقہ کے وہ تمام حصے جنپر ابہی تک دیسی فرمانروا حکومت کر رہے ہین۔ اوسکی احاطہ مین داخل ہوگئے ہین۔ اور اس مستعد پالیسی نے ان ممالک مین سے ہر ایک مین اوسکے حسب حال صورت اختیار کر رکھی ہے جس ایشیائی یا افریقن ملک یا حکومت نے زمانہ سے سبق نہین لیا۔ اور بدستور سابق غفلت و کاہلی مین مبتلا رہی ہے وہان یہ پالیسی دباؤ جبر اور غصب کی صورت مین ظاہر ہو رہی ہے۔ جیسا کہ چین اور وسط افریقہ مین ہو رہا ہے۔ برخلاف اسکے جس ملک نے زمانہ کے متواتر دہپیٹرون سے ہوش پکڑلی ہے دوسرون کے حالات سے اُسے عبرت ہوگئی ہے۔ اور اُس نے اندرونی اصلاح و ترقی کے ساتھہ ساتھہ اپنی فوجی طاقت کو بھی جدید اصول پر مضبوط کر لیا ہے۔ وہان یورپین رقیب صلح و نرمی۔ اور خوشامد و تملق سے کام نکال رہے ہین۔ اور اپنی اپنی تجارت اور صنعت و حرفت کو فروغ دینے سے وہان قدم جمانے کی کوشش کر رہے ہین۔ یہ کیفیت آجکل ٹرکی اور جبش کی ہو رہی ہے۔ اسوقت ان دونون برعظمون مین صرف جاپان اور افغانستان دو ایسے ملک ہین جہان یورپین طاقتون کو کسی طرح کا دخل و رسوخ حاصل نہین

آخر الذکر کو تو یہ مخلصی صرف اپنے محل وقوع اور نیز دہان کے فرمانروا کے اعلے تدبر اور زبردست فوجی طاقت کی طفیل حاصل ہے۔ اور اول الذکر کو اسلئے کہ اوسنے فوجی طاقت کی درستی کے علاوہ اپنے ملک کی تعلیم و تربیت اور صنعت و حرفت کو ایسا فروغ دیدیا ہے کہ وہ یورپ و امریکہ کی ترقی یافتہ قومون کی اعانت کی محتاج ہی نہین رہگئی۔ بلکہ اونکا ہمپلہ بنگیا ہے۔ تاہم اس ترقی سے یہ دونون ملک ہمسایہ یا یورپین سلطنتون کی نگاہ مین اور زیادہ کھٹکنے لگ گئے ہین اور اندیشہ ہے کہ شاید کسی وقت یہ سلطنتین اپنے ذاتی تنازعون کو تھوڑے عرصہ کیلئے ملتوی رکھکر پہلے انکا کھٹکا دور کر دینے پر آمادہ ہوجائین۔ لیکن جبتک اونکے سامنے متذکرہ صدر کمزور سلطنتون کا شکار موجود ہے غالباً وہ اسر طرف توجہ نہین کرینگی۔ اور ممکن ہے کہ اس شکار کی کامل تقسیم ہونیسے پہلے ان شکاریون مین ہی کھٹ پٹ ہوجائے اور کمزور دلکا ستیاناس کرنیسے پیشتر وہ خود ہی باہمی جنگ و جدال مین بالکل نحیف و لاچار ہوجائین۔ خیر یہ تو دور کی باتین ہین۔ یورپین سلطنتون کی موجودہ مستعدی دیسی سلطنتون کے لیئے تو ظاہر ہی ہے کہ بہت خطرناک ثابت ہوگی۔ مگر گورنمنٹ انگلشیہ کے لئے بہی یہ سرگرمی کچھہ اچھے آثار رکھتے دکھائی نہین دیتی۔ انگلستان کے مقبوضات دنیا کے کل حصون مین منتشر ہین۔ اور کوئی برعظم بایلک ایسا نہین جہان اسکے اغراض و مفاد کا کچھہ تعلق نہ ہو۔ یورپین رقابت سے پہلے اسکو صرف اپنے مقبوضات کے ہمسایہ دیسی قومون یا ملکون سے سابقہ پڑتا تھا جن سے نپٹنے کے لئے وہ کافی مضبوط اور زبردست تہا۔ لیکن اب دیگر دول یورپ کو بہی مقبوضات بعیدہ کے حصول کا شوق ہوجانے سے اونکی مداخلت بھی لازمی طور پر انگریزی مقبوضات کے ملحقہ ممالک مین ہوگئی ہے جسکا بدیہی نتیجہ یہ ہوگیا ہے یا ہو جائیگا کہ انگریزی مقبوضات کی وسعت اور مسلسل ترقی کا دورہ رُک جائیگا۔ یا یہہ ترقی یورپین طاقتون کے ساتھہ مقابلہ کرکے قایم رکہی جاسکیگی۔ اور یہ دونون امر سخت خطرہ سے خالی نہین۔ اگر انگلستان نے پہلی صورت اختیار کی تو اسکا دوسرے لفظون مین یہ مطلب ہوگا کہ جارحانہ پہلو چہوڑکر مدافعت کرتے رہنے پر انحصار کیا گیا ہے مگر جس سلطنت نے یہہ پہلو اختیار کیا ہے۔ اُسے کبہی دوسرون کے گزند سے چین نہین مل سکا جسکی زندہ مثال ٹرکی موجود ہے۔ اور اگر دوسری صورت کو پسند کیا گیا تو ظاہر ہے کہ ایک سلطنت خواہ کس قدر مضبوط ہو کل دنیا کا مقابلہ نہین کر سکتی۔ یہ صورت انگلستان کو پہلے پیش آچکی ہے۔ لیکن اس وقت ہندوستان یا ایشیائی فرمانروایون کے علاوہ اوسے فقط فرانس اور کبہی کبہی ہالنڈ و پرتگال یا ہسپانیہ سے مقابلہ کرنا پڑا۔ کیونکہ اس وقت انگلستان کے علاوہ یہی طاقتین مقبوضات بعیدہ کے حصول کی خواہان اور اوسکے درپے تہین۔ مگر اب ہالنڈ پرتگال اور ہسپانیہ کی کمزور رقابت کے علاوہ اس بارہ مین جرمنی اور روس ایسی زبردست سلطنتین فرانس کے ساتھہ شامل

ہوگئی ہین۔ اور ممکن ہے کہ کچھ عرصہ بعد جاپان اور شاید آسٹریا اور روم بھی اسی خبط مین مبتلا ہوکر انگلستان کے مخالفین کے زمرہ مین داخل ہوجائین۔ اور اس وقت انگلستان کا جنگی بیڑہ خواہ وہ کتنا ہی مضبوط کیون نہ ہو اس عظیم اجتماع مخالفین کے برخلاف کچھ نہین کرسکیگا۔

اس مین کلام نہین کہ انگریزی پالیسی بھی مخالفین کی چالون کو کمزور کرنیکے لئے کچھ کم جوڑ توڑ نہین کر رہی اور انگریزی محکمہ خارجیہ اپنے فرائض کو کماحقہ ادا کرنیکے لئے پوری کوشش کر رہا ہے۔ مگر یہ ظاہر ہے کہ ایک وزیر خارجیہ پانچ چھ دیگر وزرائے خارجیہ کی کل چالون کو جو تدبر و لیاقت مین بھی اوس ایک وزیر سے کسی طرح کم نہ ہون کسطرح بے اثر کرسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خارجیہ پالیسی مین ہر طرف سے انگلستان کو ناکامی پر ناکامی نصیب ہو رہی ہے۔ اور جبتک موجودہ صورت قائم رہیگی یہ سلسلہ برابر قایم رہیگا۔ موجودہ یہ ہے کہ اس وقت انگلستان اپنی اغراض و مقاصد مین منفرد ہے۔ مگر اسکے برخلاف کئی دول عظام کے اغراض متحد و متفق ہین۔ پس جبتک انگلستان کے اغراض کے برخلاف یہ زبردست جتھا قایم رہیگا۔ اوسکی طرف سے خطرہ و اندیشہ موجود رہیگا۔

اکثر انگریز مدبر اس قوی جتھے کے مقابلہ کے لئے ہر وقت تیار رہنے کے لئے بحری طاقت کے اضافہ پر زور دیتے ہین اور وہ چاہتے ہین کہ ہماری بحری طاقت باقی کل طاقتون کے برابر بلکہ اونکی مجتمعہ قوت سے بڑھی ہوئی رہے۔ اسبارہ مین ملک بھی اون سے متفق الرائے ہے۔ اور یہہ درست ہے کہ صرف بحری طاقت کی مضبوطی کے طفیل انگلستان ابتک مصیبتون سے محفوظ رہا ہے۔ لیکن جن لوگون کو تاریخ عالم پر عبور ہے وہ اس چارہ کے حکماً کارگر ہونے پر کسی وجہات سے کبھی یقین نہین کرسکتے۔

اول۔ انسان خواہ کتنی کوشش کرے زمانہ استقبال کے حالات اور واقعات غیر مترقبہ پر کبھی حاوی نہین ہوسکتا۔ پچھلے سال جب بحری طاقت کے اضافہ کے لئے پارلیمنٹ نے رقم کثیر منظور کی تھی تو کسکو خیال ہوسکتا تھا کہ پروگرام کے مطابق عملدرآمد نہوگا۔ مگر جہازسازی کے کارخانون کے مالکون اور کاریگرون کے تنازعہ نے جنگی جہازون کی تیاری کے معاملہ مین انگلستان کو اوسکے رقیبون سے ایک سال پیچھے ڈالدیا۔ انگلستان کے تقریباً کل غیر کاری کارخانے تو بند رہے اور جرمن فرانس اور روس کے دن رات کام کرتے رہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ زمانہ کی گھوڑ دوڑ مین ایک ساعت کا پچھڑا ہوا پھر بمشکل اپنی پہلی پوزیشن کو حاصل کرسکتا ہے۔

دوم۔ بعض انگلشیہ مقبوضات ایسے موقعون پر واقع ہین کہ بحری طاقت وہان کسی کام نہین آسکتی۔ ایسے مقبوضات گو تھوڑے ہین۔ مگر قدر و منزلت مین باقی کل پر فوقیت رکھتے ہین۔ اونکے لئے بڑی فوج لازمی ہے۔ اور اسکی یہ کیفیت ہے کہ وہ ضرورت سے کم ہی نہین۔ بلکہ اوسکے بڑھانے کی بھی کوئی کوشش نہین کی جاتی۔ اور اب برسون کے تقاضا کے بعد جس عرصہ مین کہ مخالف سلطنتون نے اپنی فوجی طاقت مین کئی لاکھ مزید سپاہی بھرتی کرلئے ہین ۵ ہزار فوج کے اضافہ کی تجویز کی گئی ہے تو اکثر اہل الرائے کو اندیشہ ہے کہ پارلیمنٹ اس زاید خرچ کی بمشکل منظوری دے گا۔ اور یہہ مسلمہ امر ہے کہ جبتک فوج کے دونون حصے مساوی اور یکسان مضبوط نہ ہون سلطنت کی کامل حفاظت نہین ہوسکتی۔ نپولین نے اپنی بری فوج کو اس قدر بڑھایا۔ اور مضبوط کیا کہ کل براعظم یورپ کو فتح کرلیا۔ مگر بحری طاقت کی کمزوری سے اپنے ارادون مین کامیاب نہ ہوسکا۔ اور آخر اس کمزوری نے اوسکی بری فوج کی بھی کوئی پیش نہ جانے دی اور وہ تخت قیصری سے سینٹ ہلینا کے زندان مین جا پڑا۔ اسیطرح ہالنڈ اور سپانیہ و پرتگال کی بحری طاقت کسی زمانہ مین نہایت مضبوط تھی۔ مگر خشکی پر اونکی قوت ویسی مضبوط نہ تھی۔ اونکے جہاز سمندرون مین ہی رہتے اور حملہ آور کل ملک کو پامال کردیتے۔ یہ درست ہے کہ برطانیہ جزیرہ ہونے کی وجہ سے اس خطرہ سے محفوظ ہے۔ مگر جیسا کہ اوپر لکھا جاچکا ہے۔ اوسکے بعض نہایت اہم اور قیمتی مقبوضات (مثلاً کینیڈا۔ ہندوستان۔ اور کل افریقی مقبوضات) خشکی کے حملہ سے مصون نہین ہین۔

اسی طرح کی اور کئی وجوہات ہین جن سے ثابت ہورہا ہے کہ محض بحری طاقت کے بڑھاتے رہنے سے متوقعہ نتیجہ نہین پیدا ہوسکتا جسکے لئے بعض دور اندیش اہل الرائے یہ تدبیر پیش کرتے ہین کہ مخالفین کو انگلستان کے حقوق کو پامال کرنے کی جرأت محض اس امر سے ہورہی ہے کہ وہ اکیلا اور تنہا ہے۔ اُسے بھی کسی طاقت سے اتحاد کرلینا چاہیئے تاکہ اعدا کو پھر ویسا کرنے کی جرأت نہ رہجائے۔ اونکی یہ رائے بیشک بہت درست ہے اور مخالفین کی جرأت کا بہت بڑا باعث یہی ہے۔ لیکن اُن سلطنتون کے انتخاب مین جن سے اتحاد مین اتحاد کرنا مفید ہوگا وہ بھی سخت غلطی کر رہے ہین۔ ہمارے سربرآوردہ اینگلو انڈین ہمعصر سول یا جنگو پالیٹکس مین بڑا دعوے ہی عموماً یہ تجویز پیش کرتے ہین کہ روس سے قطعی قرارداد کرکے اوسکو بنالیا جائے۔ لارڈ بیکنسفیلڈ مرحوم بھی اسی غلطی مین مبتلا تھے۔ وہ کہا کرتے تھے کہ ان دونون سلطنتون کے لئے ترقی کرنے کے واسطے ایشیا مین ابھی کافی میدان پڑا ہے۔ لیکن جب روسی زراندوز دکھا دیتے ہین اونکے اخبارات انگلشیہ گورنمنٹ پر حملے شروع کردیتے ہین تو خواہان اتحاد جماعت کا یہ فریق خاموش ہو اور روسی نوازی کہڑا ہوکر جرمن یا فرانس یا امریکہ سے اتحاد کرلینے کے فوائد کو رٹنے لگ جاتا ہے۔ لیکن وہ سب اتحاد و اتفاق کے ایک ضروری عنصر کو نظرانداز کردینے کی غلطی مین مبتلا ہین۔ سلطنت [illegible] یہ تعاہد ہوسکتا ہے بلکہ دونون کے اغراض متحد ہون۔ دول متعاہدہ ایک سے بچنا چاہتی ہون۔ اور سب سے مقدم یہ کہ اون مین سے کوئی فریق دوسرے کے مقبوضات پر نہ کئے ہوئے ہو۔ بعض اوقات ایک مشترک شکار کی نگہداشت کرنیکے لئے بھی عارضی اتحاد ہوسکتا ہے جو دیرپا نہین ہوتا۔ بلکہ عموماً یہی اتحاد جنگ کا پیش خیمہ ہوجاتا ہے۔ جیساکہ نپولین اور اسکندر اول کے معاہدہ اتحاد کا حشر ہوا۔ اتحاد کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ فریقین کو یکسان ضرورت ہو جو فریق مستغنی ہوا۔ اتحاد پہلے ہی سے رفوچکر ہوجاتا ہے۔

اِن اصول کو مدنظر رکھکر دیکھا جائے تو روس و جرمن۔ فرانس یا امریکہ کسی سے بھی انگلستان کا اتحاد نہین ہوسکتا۔ اور اگر ہو تو دیرپا نہین ہوگا۔ روس و صوبجات متحدہ امریکہ انگلستان کی امداد سے مستغنی ہین زیادہ مقبوضات پر نہ سہی ہندوستان اور کینیڈا پر نظر رکھے ہوئے ہین۔ فرانس قدیمی مخالفت کے علاوہ ساتھہ ملجانے سے انگلستان کی احتیاج نہین رکھتا۔ جرمنی نے یورپ مین اپنی حفاظت کے لئے آسٹریا کے ساتھہ اتفاق کر رکھا ہے جسکے علاوہ فروغ تجارت اور حصول مقبوضات کی خواہش نے اوسکو انگلستان کی اغراض سے متغایر ہی نہین بلکہ متضاد بنادیا ہے۔ ایشیا مین جاپان ایک ایسی سلطنت ہے جسکی امداد کسی کارآمد ہوسکتی ہے۔ مگر وہ بھی اب جرمنی کا چھوٹا بھائی بنا ہوا ہے۔ اور اوسکی منگنیر تک بڑھ رہی ہین کہ اوسے ایک دن آسٹریلیا پر قابض ہونیکے خواب آرہے ہین۔ یورپ کی باقی سلطنتون مین سے آسٹریا اور اٹلی یورپ سے باہر کام نہین دے سکتین۔ یہی کیفیت ہالنڈ۔ سپانیہ۔ پرتگال بلجیم کی ہے۔ چین کمزور ہونیکے علاوہ اب پوری طرح روس کے قابو مین آگیا ہے۔ اتحاد کے لئے سلطنت چاہئی جسکے ثمول سے دوسرون پر رعب بیٹھے۔ اب صرف ایک سلطنت باقی رہ گئی ہے جسکا نہین ہوا۔ وہ ٹرکی ہے۔ وہ چین کی طرح کمزور نہین کہ اوسکے اتحاد کو مسترد کردیا جائے۔ اوسکا محل ایسا باموقعہ ہے کہ تینون براعظمون مین وہ کارآمد ہوسکتی ہے۔ اور سب سے بڑھکر وہان کا حکمران مسلمانون کا حصہ کثیر کا مسلمہ مذہبی سردار ہونیکی وجہ سے اخلاقی طور پر بھی اگر چاہے تو بہت کام دیسکتا ہے۔ وہ مرعوب کرنیکے لئے کافی طاقت رکھتا ہے۔ اور خود اوسکی اغراض ہماری اغراض سے بہت کچھ ہمشا اور ہین۔ مگر ہماری وزارت خارجیہ کی لاپروائی سے وہ بیگانہ ہی نہین بلکہ زمرہ مخالفین مین ہوگیا ہے۔ لیکن جب روس و فرانس ایسے ممالک سے اتحاد ممکن الوقوع سمجھا جاسکتا ہے۔ اور جبکہ ملکی نے جرمن اور فرانس مین سمجھوتہ کرادیا ہے تو کیا ہماری وزارت ایک پرانے رفیق کو پھر اپنے ساتھہ نہین ہماری گورنمنٹ کو لازم ہے کہ اس بارہ مین اوسی حکمت و تدبر سے کام لے جس سے سلطان المعظم نے تباہی بخش محاربہ ۱۸۷۷ء سے فارغ ہوکر کام لیا۔ اور کل یورپین طاقتون کو بغور پرکھ کر آخر جرمنی کو سلطنت عثمانیہ کی بربادی مین براہ راست کوئی فایدہ نہ تھا منتخب کرکے اپنا رفیق بنانے کی کوشش کی۔ ایسا کرنیکے لئے ہماری وزارت کو بیشک وہ پالیسی چھوڑنی پڑے گی جو چند برسون سے اوسنے ٹرکی کے متعلق اختیار کر رکھی ہے۔ لیکن اس ترک سے کوئی خفت لازم نہین آتی۔ اور اگر ہو بھی تو یہ ایک خفت بے تعداد خفتون سے بدرجہا اولیٰ و انسب ہوگی جو خارجیہ معاملات مین ہمکو آئے دن برداشت کرنی پڑتی ہے۔ چین کے مسئلہ مین مخالفین کی کامیابی کل دنیا پر واضح ہے۔ افریقہ مین بھی یہی مشاہدہ ہورہا ہے۔ وہانکی

اشتہار

سطح روزبازار (خبر الکتب) [illegible] صاحب
اہلیت سرکے لئے ایک ایسے صاحب کی ضرورت ہے جو [illegible]
کی خدمات کی ضرورت ہے۔
ستابون کا اردو مین عمدہ ترجمہ کرسکے۔
تنخواہ [illegible]
[illegible]

اشتہار

[illegible] سطح روزبازار امرتسر

اشتہار

[illegible] کے لئے ایک
اخبار [illegible] ضرورت ہے جو انگریزی
سے اردو مین اچھی طرح ترجمہ
کرسکتا ہو۔ تنخواہ کی گنجایش ہے۔
[illegible]

اشتہار

[illegible] کے لئے ایک
اخبار [illegible] ضرورت ہے جو انگریزی
سے اردو مین اچھی طرح ترجمہ
کرسکتا ہو۔ تنخواہ کی گنجایش ہے۔
[illegible]

دیسی ریاست خوبی قسمت اور یاوری بخت سے جب اس قدر سنبھل گئی کہ اوسنے یورپ کی ایک زبردست طاقت کو شکست فاش دیدی تو کل طاقتون کو اوسکی طرف توجہ ہوگئی اور اونہون نے وہی تملق اور دوستی کی پالیسی وہان اختیار کرلی۔ اونکی تقلید مین انگلشیہ گورنمنٹ نے بہی حبش کو اپنا رفیق بنانیکے لئے اپنا ایک خاص سفیر وہان بہیجدیا۔ اور وہ بنجاشی سے تجارتی و اتحادی معاہدہ کرکے فرحان وشادان واپس آیا۔ ملکہ معظمہ کی طرف سے شاہ مذکور کو جی سی ایم جی کا معزز خطاب عطا کیا گیا۔ اور یہ معاہدہ ایسا اہم اور قابل وقعت سمجہا گیا کہ جلالت مآبہ قیصر ہند و ملکہ انگلستان نے اپنی تقریر مین جو آگے مندرج ہے اسکا خاص طور پر ذکر فرمایا۔

مگر روسی یونیٹف کی وادی نیل مین تقرری روس وحبش کے تعلقات اور فرنچ شاہزادہ ہنری ڈی اورلینز کی سرگرمی بتا رہی ہے کہ باغلب وجوہ یہ معاہدہ بہی شاہ حبش کو ہمارے مخالف کار بند ہونے سے نہین روک سکیگا بلکہ تازہ ترین خبرون سے واضح ہو رہا ہے کہ اس معاہدہ کی بے سودی ظاہر ہونی شروع ہوگئی ہے۔ بس سوچکر ہمارے لئے کوئی اور خفت نہین ہوسکتی۔ جسکا دوسرے لفظون مین یہ مطلب ہے کہ ہماری مخالفین کے مضبوط جتھے اور ہماری تنہائی سے ایک معمولی ریاست کے فرمانروا کو بہی اوس عہد و پیمان کو جو ہم سے کئے گئے ہین بالائے طاق رکہدینے کی جرات ہوگئی ہے۔ جو خرابیان اگر ہمارا بہی کوئی جتہا ہوتا تو کبہی وقوع مین نہ آئین۔ اور صرف اخلاقی رعب انکے روکنے کے لئے کفایت کرجائے۔

حبش کا ذکر آجانے پر ضمناً یہ بتا دینا بے محل نہوگا کہ ایم یونیٹف اور حبشی سفیر آلوجوسف کی نسبت ایک ترکی اخبار کے نامہ نگار نے ۱۱ جنوری کو اوسے حسب ذیل تحریر کیا تہا:-

"ایم یونیٹف اور آلوجوسف جنکے ساتہہ روسی فوجی افسرون کی ایک جماعت بہی ہے۔ ۹ جنوری کو سینٹ پیٹرزبرگ سے یہان (اوڈیسہ) پہونچگئے ہین۔ کاسکون کا رسالہ اونکی اردل مین تہا۔ یہ مہم ہفتہ رواں کے اخیر مین براہ قسطنطنیہ حبش کو جائیگی۔ یہ دونون سلطان المعظم کی قدمبوسی کے لئے ترکی دارالخلافہ مین ٹہہرینگے وہان سے آلوجوسف مہم کو لیکر بندر سعید کو جائیگا اور ایم یونیٹف اپنے ساتہی شاہزادہ اورلینز کو لینے کے لئے پیرس جائیگا۔ اور اوسکو ساتہہ لیکر مہم کو بندر سعید مین جاملے گا۔ شاہزادہ کی نسبت ابہی تک کچہہ معلوم نہین ہوا کہ کیا وہ وسطی افریقہ مین اپنے رفیق کو امداد دینے کے وعدہ پر قایم رہیگا یا نہین لیکن اگر اُسے یہ یقین ہوا کہ ایسا کرنے سے وہ حبش مین انگریزی پالیسی کو زک پہونچا سکیگا تو پہر وہ ضرور شامل ہوجائیگا۔ یونیٹف زار اور زارینہ کی طرف سے شاہ حبش کے لئے نہایت بیش قیمتی تحایف لیجا رہا ہے۔ انہین شاہ کے لئے ولی عہد کا ایک مرصع بُت اور اوسکے سپاہیون کے لئے مرصع تلوار ہے جسکا بیان ہوس ہونے کا ہے۔ روسی وزیر صیغہ مال ایم ویٹی نے حبش مین روسی تجارت کی ترقی کے لئے سینٹ پیٹرزبرگ کے سرکاری بنک کو ہدایت کردی ہے کہ یونیٹف جس قدر روپیہ طلب کرے اوسے دیدیا جایا کرے۔ چنانچہ وہ ابتک کثیر رقم بنک سے لیکر روس کے مختلف شہرون سے تین لاکہہ پوڈ (پوڈ = ۱۸ سیر) وزنی تجارتی اسباب خرید کرچکا ہے۔ یونیٹف دراز قامت اور قوی ہیکل شخص ہے۔ اور اگر شجاعت و مستعدی بہی اوس مین قد کے برابر ہوئی تو ظن غالب ہے کہ وہ اپنی گورنری اور مقاصد مین ناکامیاب نہین ہوگا۔"

اس تحریر سے ناظرین کو معلوم ہوسکتا ہے کہ شاہ حبش کو اُس معاہدہ کی جسکا ملکہ معظمہ اپنی تقریر مین ذکر کرتی ہین کیسی کچہہ پروا ہے۔ علاوہ برین عام طور پر یہ بہی مشہور ہو رہا ہے کہ بنجاشی درویشون کی مدد کر رہا ہے اور کہ وہ اس بات سے سخت بگڑ رہا ہے کہ انگریزون نے کسالا پر خود کیون قبضہ کیا ہے۔ حالانکہ اٹلی کا اقرار تہا کہ جب وہ کسالا کو چہوڑیگی تو اوسکا قبضہ حبش کو دیا جائیگا۔ چنانچہ اب وہ اٹلی کے باقیماندہ افریقن مقبوضات پر چڑہائی کرنیکی تیاریان کر رہا ہے۔ مگر یہہ سب خرابیان اگر وزارت خارجیہ چاہے تو صرف ایک سلطنت کے ہاتہہ اتحاد کرلینے سے فی الفور دور ہوسکتی ہین ÷

سرحدی فساد

سر ولیم لوکہارٹ ۹ کی بجائے ۱۰ فروری کو پشاور پہنچگئے رمضان کی وجہہ سے غنیم کیطرف سے پہلے جیسی مستعدی ظہور مین نہین آرہی۔ پہر بہی درہ خیبر کا تار برابر کاٹا جارہا ہے۔ ۹ جنوری کے واقعہ شین کمار اور اسکے سرکردہ مین آفریدیون کے کہا جاتا ہے تیس قتل و زخمی ہوئے۔ جنرل لوکہارٹ نے جاتے ہی جرگہ کو کہدیا ہے کہ اگر ۲۳ فروری تک کل شرائط کی تعمیل نہ کردیگئی تو اونکو قرار واقعی سزا دیجائے گی۔ ورین اثنا فوج حملہ آور کی دن رات بڑی سرگرمی سے درستی ہو رہی ہے۔ اور بار برداری کے لئے ایسے جانور چنے جارہے ہین جو عمدگی سے کام دیسکین۔ لیکن بقول سول اسباب کا ابہی فیصلہ نہین ہوا کہ بصورت سرکشی آفریدیون کو سزا کس طرح دیجائیگی۔ آیا صرف اونکے علاقہ کی کامل ناکہ بندی پر حصر رکہکر اونکو بہوکہ مارنے کی کوشش کیجائیگی یا اونکے علاقہ پر چڑہائی کی جائے گی۔ اور اگر چڑہائی کی گئی تو کیا صرف وادی بارا اور وادی بازار تک بڑہا جائیگا یا میدان مین بہی پہر سرکاری فوج داخل ہوگی۔ سردست یہ قیاس غالب معلوم ہوتا ہے کہ ایک بریگیڈ خیبر سے وادی بازار پر اور دوسرا ممانی سے وادی بارا کو جائیگا۔ لیکن سول کی رائے ہے کہ پڑہائی کرنا [illegible] پہنچکے

اونکو راہ راست پر لانیکے لئے یہی تدبیر کارگر ہوسکتی ہے کہ کامل محاصرہ کیا جائے اور اونکے علاقہ سو کسی شخص کو انگریزی قلمرو مین داخل نہ ہونے دیا جائے۔ اوسکا بیان ہے کہ اس وقت پشاور آفریدی عورتون سے بہرا ہوا ہے اور ہزارہا آفریدی مرد حصار اور جنوبی پنجاب کے دیگر اضلاع کے امدادی کامون پر مزدوری کر رہے ہین۔ وہ ایسی نرمی کو ناپسند کرکے مشورہ دیتا ہے کہ گورنمنٹ ان سب لوگون کو گرفتار کرکے آفریدی علاقہ مین پہونچا دے تاکہ یہہ قوم فقر و فاقہ سے لاچار ہوکر اطاعت پر مایل ہوجائے۔

نواب وزیر ہند نے بہی سرحدی پالیسی کے متعلق قطعی فیصلہ کرکے ۲۸ جنوری کو گورنمنٹ ہند کی طرف مراسلہ بہیجدیا ہے جو غالباً آج گورنر جنرل کو موصول ہوگیا ہوگا۔ تار کے ذریعہ اوسکا خلاصہ یہ موصول ہوا ہے کہ سرحدی قبایل سے خراج نہین لیا جائیگا۔ نہ اونکو بالکل بے ہتیار کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ بلکہ صرف آیندہ کے لئے یہ انتظام کیا جائے کہ اونکو سرکاری علاقہ سے اسلحہ نہ پہونچ سکین۔ البتہ درہ خیبر پر سرکار مدامی قبضہ رکہے گی۔

اس پالیسی کے اختیار کئے جانے پر اکثر انگلو انڈین اخبار اطمینان ظاہر کر رہے ہین۔ مگر ہماری رائے مین یہ حکمت عملی سخت نقصون سے خالی نہین۔ آفریدی اس محاربہ سے اپنی طاقت پر بہت غرہ ہوگئے ہین اور جبتک اونکو سلطنت کی سطوت اور طاقت کا عملی ثبوت نہ مل لیگا وہ کبہی آرام سے نہین بیٹہین گے گورنمنٹ کو اس معاملہ کے متعلق جسقدر واقفیت ہے۔ ویسی کسی شخص کو نہین ہوسکتی سگر واقعات گذشتہ و حال بتا رہے ہین کہ یوگنڈا کے میجر میکڈانلڈ کی طرح اون افسرون نے بہی جنکے ہاتہہ مین سرحدی معاملات کی عنان ہے اپنی واقفیت سو درست فایدہ نہین اُٹہایا۔ پچہلے ہفتہ مین ہمنے رائے ظاہر کی تہی کہ اب آفریدیون سے اس وقت تک کوئی گفتگو صلح و صفائی کے لئے نہین ہونی چاہیئے۔ جبتک کہ لاہور گورنمنٹ کے مقابلہ پر اون کی بے حیثیتی کو بخوبی عیان نہ کردیا جائے۔ چنانچہ جب ۲۸ فروری کے سول نے ایک نوٹ مین یعنیہ یہی لکہا کہ گورنمنٹ نے پہلے سزا دینے اور پہر نامہ و پیام کرنیکا فیصلہ کیا ہے تو اصلاح حال کی بہت توقع ہوگئی تہی۔ جو افسوس جلد معدوم ہوگئی اور پہر آخر کار اونہی خالی دہمکیون پر نوبت پہونچگئی کہ اگر فلان تاریخ تک ہماری بات نہ مانوگے تو سخت سزا پاؤگے۔ کیا پہلے دہمکیون کی کوئی کمی رہگئی تہی کہ اب اوسے پورا کیا جارہا ہے۔ مزید افسوس یہ ہے کہ ختم میعاد پر بہی ابہی یہ نہین کہا جاسکتا کہ کس قسم کی سزا دیجائیگی۔ مثلاً اگر محاصرہ کو کافی سمجہا گیا تو سول کے نزدیک یہ سزا ہوتو ہو آفریدیون کو اس سے اسی اخبار کے بیان کے مطابق ذرہ بہر تکلیف نہین پہونچیگی کیونکہ اوسی مضمون مین وہ میدان اور تراہ کی گہاٹیون کی زرخیزی کو تسلیم کرچکا ہے۔ اور جہانتک ہمکو علم ہے زرخیز کا لفظ کبہی ایسے ملک کی شان مین نہین بولا جاتا جو اپنے باشندون کی شکم پُری کے لئے کافی غلہ پیدا نہ کرسکے۔

پہلے تو خیر سر اڈنی پر الزام لگایا جاتا تہا کہ وہ کچہہ نہین کرنے دیتے۔ مگر اب تو کہا جاتا ہے کہ سر ولیم لوکہارٹ کلکتہ سے کامل اختیارات لیکر گئے ہین۔ پہر سمجہہ مین نہین آتا کہ اب آفریدیون کی کونسا ہاتف غیبی امداد کر رہا ہے کہ چڑہائی تو نہین (سزا کو) کو رمضان کے اختتام تک ملتوی اور عدم تعمیل شرائط سے مشروط کردیا گیا ہے جس اثنا مین وہ لوٹ مار سے اپنی طاقت اور مضبوط کرلینگے۔ اور ہماری فوج کی عدم حرکت سے اور زیادہ دلیر ہوجائینگے۔ اور ہماری فوج کی عدم حرکت سے اور زیادہ دلیر ہوجائینگے۔ اور ہماری فوج کی عدم حرکت سے اور زیادہ دلیر ہوجائینگے۔

کاکیشیا اور وسط ایشیا

کچھ عرصہ ہوا ہمنے یہ خبر درج کی تھی کہ چند انگریز اور امریکن جنٹلمین اور لیڈیاں وسط ایشیا کی سیر کو گئے ہیں۔ جن کی مہمانداری میں روسی افسروں بالخصوص جنرل کرڈیاکین گورنر علاقہ آنزوی کاسپین نے جواب وزیر حرب ہے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا تھا۔ جنرل مذکور نے اسی جماعت سے ذکر کیا تھا۔ کہ روس ہندوستان پر چڑھائی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ پاونیر وٹریبون وغیرہ نے اسی مکالمہ سے دلیر ہوکر اُن لوگوں کو جو روسی حملہ کو یقینی سمجھتے ہیں غلطی میں پڑا ہوا ثابت کرنیکی کوشش کی تھی۔ مگر اُن معاصرین کو ماہ اکتوبر کے روسی ماہوار رسالہ "وستنک یوروپی" کی اس تحریر سے خود اپنی غلطی واضح ہوگئی

ترجمہ "بہ نسبہ ۱۸۹۹ء تو علاقہ دریا سندھ میں زبردست روسی فوج کی موجودگی ویسا ہی یقینی امر واقع ہوگی جسطرح کہ ۱۸۷۷ء میں دریا ڈینوب پر اور ۱۸۸۳ء میں علاقہ دریائے وسٹولا میں روسی فوجی موجودگی کا امر واقع ظہور میں آچکا ہے"۔

مگر اس موقع پر ہم اس سے کوئی بحث نہیں کرتے۔ ہمارا مدعا سیاحوں کی جماعت سے ہے۔ اس پارٹی کا لیڈر مسٹر آدم تھا۔ جسنے اپنی سیاحت کے نہایت دلچسپ حالات لکھے ہیں۔ جنکا بہت ہی مختصر خلاصہ جس میں بعض دیگر سیاحوں کی تحریرات سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ ناظرین کی آگاہی کے لئے درج کیا جاتا ہے:۔ یہ جماعت قسطنطنیہ سے براہ بحیرہ اسود باطوم وہاں سے براہ ٹفلس باکو جاکر بحیرہ کاسپین کو عبور کرکے عاشق آباد مرو۔ اور سمرقند کو گئی اور پھر اسی راستہ ٹفلس ہوتی ہوئی کریمیا اور جنوبی روس کے راستہ وطن مالوفہ کو واپس چلی گئی۔

ٹفلس روسی صوبہ جارجیا یا گرجستان کا صدر مقام اور باطوم سے بذریعہ ریل سولہ گھنٹوں کا راستہ ہے۔ یہ صوبہ پہلے ایران اور ٹرکی کے ماتحت تھا۔ چنانچہ ابھی علاقہ کوہ قاف میں ۶۰ ہزار ایرانی رعایا کسب معاش میں مصروف ہے۔ یہ لوگ تجارت پیشہ ہیں اور روپیہ کما کر اپنے وطن کو واپس چلے جاتے ہیں۔ باکو بھی ٹفلس سے ۱۶ گھنٹوں کے راستہ پر ہے۔ راستہ میں داغستان کے کوہی علاقہ سے گذرنا پڑتا ہے بحیرہ اسود اور بحیرہ کاسپین کے درمیانی علاقہ کاکیشیا میں روغن نفط یعنے پٹرولیم بافراط موجود ہے۔ اور چونکہ آخرالذکر بحیرہ کی سطح بحیرہ اسود سے دوسو فیٹ پست ہے کشش ثقل کے ذریعہ سے اکثر علاقہ کا تیل بحیرہ کاسپین کیطرف کھنچا چلا جاتا ہے جس سے باکو کے اردگرد کی زمین گویا تیل کے سمندر پر مقیم ہے اس زمین کے مالک زیادہ تر ارمنی یا تاتاری ہیں۔ جو عموماً زمین کو فروخت نہیں کرتے۔ بلکہ تیل نکالنے والی کمپنیوں کو کل حاصلات کا تیسرا حصہ لیکر زمین اجارہ پر دیدیتے ہیں۔ باکو کے قریب پہنچنے پر وارد ین کو مٹی کے تیل کی بو آنی شروع ہوجاتی ہے۔ جو کل کرہ ہوائی میں بسی ہوئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ بو صحت بخش ہے۔ تیل نکالنے کا طریقہ مسٹر آدم یہ لکھتے ہیں کہ جس موقعہ کی نسبت توقع ہو کہ یہاں تیل کا چشمہ موجود ہے اُسجگہ چوبی مینار کھڑا کردیا جاتا ہے۔ اور پھر مینار کے اندر سے زمین میں کل کے ذریعہ سے نل غرق کرنا شروع کیا جاتا ہے۔ اور تاوقتیکہ وہ تیل کی سطح تک پہنچ جائے یہ کارروائی جاری رہتی ہے۔ اُسوقت اگر تیل بافراط موجود ہو تو وہ بڑے زور سے ورنہ آہستگی سے نل کے ذریعہ اُوپر آنا شروع ہوجاتا ہے۔ مسٹر آدم کی جماعت کے باکو جانے سے کچھ عرصہ پہلے ایک ایسا چشمہ دستیاب ہوا تھا جس میں سے یومیہ ۷ لاکھ پوڈ (پوڈ = ۳۶ سیر) تیل مالیتی ۷ ہزار پونڈ نکلتا تھا۔ جو نل میں سے بادل کی طرح گرجتا ہوا باہر نکل رہا تھا۔ اُسے دیکھکر ایک امریکن پکار اُٹھا کہ جتنا تیل اس ایک چشمہ سے نکل رہا ہے اُسقدر ایکدن میں کل امریکہ میں حاصل ہوتا ہے۔ تیل چشموں سے نلوں کے ذریعہ صاف کرنے کے کارخانوں میں جو باکو میں ہیں پہنچایا جاتا ہے۔ سب سے اعلیٰ قسموں کو جو نہایت خطرناک اور فی الفور آگ قبول کرلیتی ہیں بینزن اور گاسولین کہتے ہیں۔ انسے کم درجہ پر کیروسائین اور سولر آئل ہیں جو لمپوں میں جلانے کے کام آتے ہیں۔ فضلہ کو تاکتی کہتے ہیں۔ جو انجنوں میں ایندھن کا کام دیتا ہے۔ بحیرہ کاسپین کے سٹیمروں اور کاکیشیا اور وسط ایشیا کی ریلوں کے انجنوں میں یہی جلایا جاتا ہے۔ جو کوئلہ سے سستا اور کم وزن مگر آگ زیادہ دیتا ہے اسی تیل کی بدولت باکو کے نواح میں قسمت کے عجب وارے نیارے ہوتے ہیں۔ چند برسوں کا ذکر ہے ایک تاتاری مسلمان اور ایک ارمنی نے بشراکت ۱۳ سو پونڈ کو ۲۸ ایکڑ زمین خریدی۔ اور باقی سرمایہ ضروری آلات پر صرف کرکے وہاں تیل کی تلاش کرنے لگے۔ مگر کچھ عرصہ کوئی کامیابی نہ ہوئی۔ اسپر ارمنی نے اپنا حصہ مایوس ہوکر بلا نفع تاتاری کے پاس بیچدیا۔ اُسکے جدا ہونیکی دیر تھی کہ تاتاری کو ایک ایسا چشمہ مل گیا جس سے یومیہ بارہ ہزار ٹن تیل نکلتا۔ ارمنی نے یہ دیکھکر رنج والم سے خودکشی کرلی تاتاری تھوڑی ہی مدت میں کروڑپتی ہوگیا۔ لیکن بعد میں اُس سے بھی ارمنی کیطرح بے وقوفی ہوگئی۔ جب چشمہ کا زور کچھ عرصہ کے بعد لازمی طور پر کم اور تیل خود بخود نکلنا بند ہوگیا اور دوسرے موجودہ چشموں کی طرح کل کے ذریعہ تیل اُوپر کھینچنے کی ضرورت پڑگئی تو اُسنے زمین کو چھ لاکھ پونڈ پر لنڈن کی ایک کمپنی کے پاس فروخت کردیا۔ جسکو خوشقسمتی سے جلدی ہی ایک اور چشمہ مل گیا جس سے اسوقت دس ہزار پونڈ یومیہ کا تیل اچھال سے یعنے خود بخود نکل رہا ہے۔ اور اسکے علاوہ کمپنی مذکورہ کو ایک اور چشمہ بھی اسی زمین پر معلوم ہوگیا ہے۔ مگر اس خیال سے کہ کہیں زائد از ضرورت ذخیرہ جمع نہ ہوجائے اُسے ابھی تک نہیں کھولا گیا۔ چنانچہ اب تاتاری ارمنی کی طرح اپنی داڑھی نوچ رہا ہے ٭

کل کے ذریعہ سے تیل اس طرح نکالا جاتا ہے کہ دخانی طاقت سے ایک نل جس میں نو من پختہ تیل آسکتا ہے کان میں لٹکا دیا جاتا ہے جب وہ بھر جائے تو کل کے ذریعہ سے ہی اُسکے دونوں سرے بند ہوجاتے ہیں اور وہ اُوپر اُٹھا لیا جاتا ہے۔ ایک گھنٹہ میں پچاس دفعہ یہ نل اُٹھایا جاتا ہے ٭

باکو بھی کسیوقت ایران کے ماتحت تھا۔ اب ایرانی شہر کے قریب نیا شہر بھی آباد ہوگیا ہے جس میں ۱۸۶۶ء میں صرف پچاس مکان تھے۔ اور اب سوا لاکھ کی آبادی ہے۔ باکو کے قرب وجوار میں ۱۸۹۶ء میں ایک کروڑ ۶۲ لاکھ ٹن اور ۱۸۹۷ء میں دو کروڑ ٹن تیل نکلا۔ تیل کا فاضلہ بحیرہ کاسپین میں بہا دیا جاتا ہے۔ اور جب کبھی تماشا دیکھنا ہو اُسے آگ لگا دیجاتی ہے جسسے کل سمندر بھڑک اُٹھتا ہے باکو سے بارہ میل کے فاصلہ پر زردشتیوں کا ایک پرانا معبد یا آتشکدہ ہے جسمیں کئی برس ہندوستان کے تین برہمن پوجاری رہتے تھے۔ مگر اب وہ تقریباً ویران ہے ٭

نئے باکو میں تیس برس ہوئے ۴۹ فٹ مربع زمین ۴ روپیہ کو ملجاتی تھی۔ اب اتنی زمین پچاس روپیہ کو نہیں ملتی ٭

مسٹر آدم کی جماعت ۲۲۔ نومبر کو پانچ بجے شام کے وقت باکو سے سٹیمر پر سوار ہوکر دوسرے دن ساڑھے دس بجے قبل دوپہر بحیرہ کاسپین کو عبور کرکے مشرقی بندرگاہ کراس نووسک جا پہنچی۔ وہاں سے سپیشل ٹرین پر سوار ہوکر جس سے وہ برابر اٹھارہ دن ٹرین اور ہوٹل کا کام لیتے رہے۔ ۲۲۔ کو مقام گیک ٹیپہ پہنچے جسے جنرل سکوبلاف نے سخت محاصرہ اور معرکہ کے بعد تکہ ترکمانوں سے ۱۸۸۱ء جنوری میں فتح کیا تھا۔ یہاں ایک گھنٹہ قیام کرکے وہ علاقہ آنزوی کاسپین کے صدر مقام عاشق آباد گئے۔ وہاں انکو عام مدارس صنعتی سکول اور مدرسہ جنگلات کا معائنہ کرایا گیا۔ ایرانی۔ روسی۔ تاتاری۔ ترکمان۔ یہودی اور ارمنی سب قوموں کے طلبا ان مدارس میں تعلیم پاتے ہیں۔ جنکی پوشاک یکساں یعنے روسی وردی ہوتی ہے صنعتی مدارس میں طلبا کو زیادہ تر ریلوے کے کام اور انجنیری سکھائی جاتی ہے۔ جنرل کروپاٹکن نے مہمانوں کے دکھانے کو لئے کئی ہزار فوج کا پریڈ کرایا۔ جنرل صفوں سے گذرتے وقت ہر پلٹن کو "سلام" کہتا۔ اور وہ یکزبان ہوکر جواب دیتے "خدا تمہاری عمر دراز کرے"۔ جب فوج پرہ باندھکر رخصت ہوئی تو جنرل نے کہا "میرے بچو میں تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں"۔ جسکا یہ جواب دیا گیا۔ "ہم حضور کی ماتحتی میں بہت خوش ہیں"۔ عاشق آباد سے روانہ ہوکر جماعت ۲۷۔ نومبر کو مرو جدید میں پہنچے۔ قدیم مرو کے کھنڈرات اس سے کسی قدر فاصلہ پر ہیں۔ اسے ساڑھے پانسو برس ہوئے چنگیز خان نے برباد کیا تھا۔ اُسوقت وہاں ۱۳ لاکھ آدمی بستے تھے۔ کھنڈر سو میل مربع کے رقبہ میں پھیلے ہوئے ہیں۔ جنکو دیکھکر یہ قیاس ہوتا ہے کہ یہ شہر ہزاروں برس سے ویران ہے ٭

۲۹۔ نومبر کو سیاح چارجوئی سٹیشن پر جو دریائے اوکسس (جیحون) پر واقع ہے پہنچے اور وہاں سے

بخارا جاکر تین دن وہاں قیام کیا - بخارا میں ابھی تک مغربی تہذیب کا دخل نہیں ہوا - بازار میلوں تک بنے چلے گئے ہیں - جیلخانہ میں قیدی اس طرح سے رکھے جاتے ہیں کہ کئی شخص ایک ہی زنجیر سے جو انکے گلے میں ڈالی جاتی ہے بندھے ہوئے ہوتے ہیں - بخارا سے ۳ - دسمبر کو مسٹر آدم اور پارٹی سمرقند پہنچی - جہاں کے پرانے کھنڈرات دیکھکر انکو قدرت کی نیرنگی یاد آگئی - تیمور کی قبر یہیں ہے - چیچر ایک نہائت قیمتی الماسی لوح جڑی ہوئی ہے - اس لوح کی قیمت ساٹھ لاکھ بیان کیجاتی ہے - افسوس سمرقند سے پرے تاشقند کیطرف دس میل ریلوے تیار ہوئی تھی - جواب ساری مکمل ہوگئی ہے پیغمبر دانیال کی قبر بھی سمرقند میں ہے آسے تیمور ایران سے لایا تھا - اتوار کو عام جشن کئے جاتے ہیں ایشیائی مسافر کو دو آنوں میں عمدہ کھانا نان بائیوں سے مل سکتا ہے - سمرقند سے ۳۷ گھنٹوں کے مسلسل سفر کے بعد جماعت عاشق آباد واپس گئی اور وہاں سے ۱۵ - دسمبر کو ساحل کریمیا پر پہنچکر وہاں کے شہروں کی سیر کرتی ہوئی انگلستان واپس چلی گئی ✦

اس سیاحت سے مسٹر آدم روسی گورنمنٹ کی نسبت رائے ظاہر کرتے ہیں کہ میں نے ملک کو توقع سے بڑھکر مہذب پایا - روسیوں نے امن قائم کرکے ملک میں خوشحالی پیدا کردی ہے قبائل میں پہلے کی طرح خانہ جنگیاں نہیں ہونے پاتیں - ترکمان نہائت عمدہ شہ سوار اور سپاہی آدمی ہیں - خانہ بدوش قبیلہ قرغز کے حالات نہائت عجیب ہیں - عورتیں نہائت دبیز برقعے پہنکر باہر نکلتی ہیں - بچے خوش وخرم اور خوب تربیت یافتہ دکھائی دیئے - سنگر کی سلائی کی مشینیں ہر جگہ نظر آئیں بائیسکل کا بھی عام رواج دیکھا گیا - بازاروں میں کل کے بنے ہوئے سوتی پارچات بافراط پائے گئے مگر سب کے سب ماسکو کی ساخت تھے - انگریزی ساخت کا نام ونشان نہ تھا ✦

فاد الاحساء کے متعلق اس ہفتہ کوئی تازہ خبر موصول نہیں ہوئی - مصری المؤید مورخہ ۲۰ جنوری بھی اس خبر کی تصدیق کرکے جو ہمارے نامہ نگار نے ارسال کی تھی تحریر کرتا ہے کہ شیخ صالح بن ثانی پر حملہ کرنے کی نیت سے بغداد سے ترکی فوجکی ایک پلٹن اور تین سو سوار بصرہ پہنچ گئے ہیں - جو مہم منویہ کا پہلا حصہ ہے - اور فوجیں چلی جارہی ہیں -

شیخ صالح کی نسبت یہی اخبار لکھتا ہے کہ وہ اپنے ماتحت قبائل کو جمع کررہا ہے اور کسی طرف حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے - بعض کا بیان ہے کہ وہ نجد اور جبل شمر کے نئے امیر عبدالعزیز پر جسکی حکومت ابھی تک مستحکم نہیں ہوئی اور نہ ابھی تک اُن کل قبائل نے جو امیر محمد ابن الرشید اُسکے چچا کے زیر فرمان تھے اُسکی بیعت کی ہے حملہ کرنیکا قصد رکھتا ہے - مگر خدا کرے کہ یہ خبر عنقریب غلط ثابت ہو" -

بہرحال اس خاموشی سے پایا جاتا ہے کہ احساء میں ابھی تک کوئی خطرناک معاملہ نہیں گذرا - لیکن اسکی جگہ ویسی ہی مسقط سے بالجبر لیکر شارع عام میں سخت عبرت بخش سزا دینے کی خبر موصول ہوئی ہے - انگریزی اخبار اس سزا دہی اور قوتفصل کی تعدی پر بہت خوشی ظاہر کررہے ہیں - مگر ہماری رائے میں تو فصل کو خود ایسا کرنے کے بجائے سلطان مسقط کیطرف سے مجرموں کو سزا دلوانی چاہئے تھی - ایسا کرنے سے لوگوں کو عبرت دلانے کا مقصد بھی حاصل ہوجاتا اور اہالی مسقط کے دلوں میں انگریزوں کی طرف سے کچھ بغض بھی پیدا نہ ہوتا - اب گو پہلا مدعا تو شاید حاصل ہوجائے - لیکن ایک تو سلطان کو دل میں ضرور بیٹھ گئی ہوگی اور دوسرے رعایا بھی اس کارروائی سے اور زیادہ متنفر اور کبیدہ خاطر ہوکر بدلہ لینے کے لئے مناسب موقع کی تاک میں ہوگئی ہوگی - اور یہ ظاہر ہے کہ ہر جگہ دشمنی سپھیرتے رہنا بالخصوص عربوں ایسی مشتعل مزاج قوم کو اپنا دشمن بنانا کبھی سیف پالیسی اور قرین مصلحت کارروائی نہیں ہوسکتی - اس واقعہ کے مفصل حالات تار کی خبروں میں مندرج ہیں ✦

سرحد پر پولیٹیکل افسر کی غلطیوں کے متعلق جس مضمون پر وکیل میں کئی دفعہ بحث ہوچکی ہے چکدرہ سے ہمارے پاس ایک مراسلت پہنچی ہے - مگر مراسلت نویس کا نام نہ ہونے کے وجہ سے ہم اُسے اخبار میں درج کرنے سے معذور ہیں ✦

افغون - اس نام کی ایک کتاب دفتر نیر اعظم سے بغرض ریویو موصول ہوئی ہے - اس میں ایک فرانسیسی خاندان کی حالات جو کانپور کے قرب اس ملک میں چند پشتوں سے آباد ہوگیا تھا غدر کے زمانہ کے درج ہیں - یہ کتاب پہلے فرانسیسی میں لکھی گئی تھی - اس زبان سے انگریزی میں اور اب انگریزی سے حق تصنیف کے مالکوں کی اجازت سے سید سخاوت حسین صاحب بی - اے ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول بلند شہر نے سلیس اردو میں ترجمہ کی ہے - ترجمہ ایسی خوبی سے کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے کو ترجمہ کا خیال بھی پیدا نہیں ہوسکتا - تاریخی واخلاقی لحاظ سے بھی یہ کتاب نہایت مفید اور دلچسپ پائی جائیگی - چھپائی عمدہ اور کاغذ نفیس استعمال کیا گیا ہے ۱۴۴ صفحہ قیمت پر منشی ایس ابن علی صاحب منیجر نیر اعظم مراد آباد سے مل سکتی ہے ✦

معز ہمعصر جریدہ روزگار سے ہمیں یہ معلوم کرکے نہایت خوشی ہوئی ہے اور یقین کامل ہے کہ کل مسلمان قوم کو بھی اس خبر کے سننے سے کمال مسرت ہوگی کہ مولوی سید اکبر صاحب القادری واعظ اسلام کی ہمت و کوشش سے ۲۷ - رمضان المبارک سن جاریہ سے ایک مدرسہ موسوم بمدرسہ اسلامیہ کا افتتاح خاص بلدہ حیدرآباد میں انہیں کے مبارک ہاتھوں اور الولعزم بہی خواہ قوم مسلمان بھائیوں کی استعانت سے ہوگا" ہمعصر موصوف لکھتا ہے کہ :-

" اس مدرسہ میں اہل اسلام ملکیوں کے ہونہار اطفال کو علوم تفسیر - حدیث - فقہ - معقول اصول - فرائض - عقائد - فلاسفہ - حکمت - طب وغیرہ میں دینر فنون بخاری - لوہاری - خوشنویسی (مطبع کی کاپی نویسی کے ساتھ) نقاشی - لیتھوگرافک پرنٹنگ پریس کا کام واچ پریسنگ - مینا کاری خیاطی - اونی کام - (موزہ گلوبند دستانہ گنجفہ اک بنانا) کامدانی - کارچوبی - زردوزی - رنگریزی - (کپڑے کو انگریزی طریق پر چھاپنا جسکا پختہ رنگ ہو) ریشمی اور اونی کپڑوں کو صاف کرنا اور عمدہ رنگ دینا گلٹ سازی سائن بورڈ پینٹنگ - آئل اینڈ واٹر پینٹنگ ہر قسم کے پالش کا کام (لکڑے لوہے پیتل سونے چاندی کے اشیاء کے متعلق) زرگری - تارکشی - طلائی کام - جلد سازی ہر دو وضع انگریزی و مغلائی وغیرہ وغیرہ کی تعلیم دینی و دنیاوی ہوگی - علمی مذاق کے پھیلانے کیواسطے کلب اور کتب خانہ قائم کیا جائیگا -

" ایک ماہواری رسالہ باہتمام مہتمم مدرسہ مدرسہ کے پریس سے شائع ہوا کریگا - جس میں محض معقول اور فلاسفہ کے کڑے سمجھوں پر بحث کیجائیگی - رسالہ کے کالموں پر ناظرین انہیں دونوں مضامین کو دیکھینگے - اے قوم کے عالی ہمت دینی بھائیو - اے اسلامی ترقیوں اور اشاعت پر مستعد بھائیو الو یہ وہ وقت نہیں ہے کہ تم ایسے اپنے قومی اسلامی مدارس کی مدد سے - در مے - قدمے - قلمے - سخنے نہ کرو - اگر کچھ ہمت ہے تو آؤ اور ثواب جاریہ سے اپنا اپنا حصہ لو - اور اس قومی نوحہ خوان کا ہر حال میں ساتھ دو - انہیں منصوبوں میں کامیابی کی غرض سے کل بتاریخ ۱۷ - اسفندار ۱۳۰۷ف روز چہارشنبہ بہ سرپرستی وصدر نشینی جناب مولوی محمد عبدالقادر صاحب منصرم صوبہ دار صوبہ ورنگل جو بتقریب دورۂ کریم نگر میں رونق افروز تھے ونیز بحضوری جناب نواب فرامرز جنگ بہادر اول تعلقدار ضلع ایلگندل خاص قصبہ کریم نگر میں ہمارے محترم مولوی صاحب کا تخمیناً تین سو شائقین کے بھرے مجمع میں جواہر ریز لکچر ہوا" ✦

جنوبی مرہٹی علاقہ کے مقام سانگلی میں بھی ۵ - فروری کو انتظام طاعون سے ناراض ہوکر تقریباً آٹھ سو باشندوں نے بلوہ کردیا یہ لوگ ڈاکٹر ویلیس کو زدوکوب کرکے پولیٹیکل اسسٹنٹ کی بنگلہ میں گھس گئے - اور صاحب موصوف سے مطالبہ کیا کہ طاعونی انتظام کو دفع کرکے ہم لوگوں کو اپنے حال پر چھوڑ دیا جائے - پولیٹکل اسسٹنٹ ایجنٹ مصلحت وقت دیکھکر بلوائیوں سے باتیں پیش آئے - اور انکو تسلی دلاسا دیکر رخصت کردیا - اس طاعونی انتظام کے متعلق ناظرین کو پڑھکر کمال خوشی ہوگی کہ نواب لفٹنٹ فی قوۃ اللہ طاعونیر اسقدر تریم کردی ہے کہ اہالی بنگال کو پردہ دری اور پولیس ڈاکٹروں کی تشدد کا کوئی اندیشہ نہیں رہگیا - بمبئی میں بیماری برابر ترقی پر ہے - روزانہ اوسط اموات کی دو سو کے قریب ہے - سورت کا پلیگ کمپ بارش سے اسقدر خراب ہوگیا کہ کلکٹر نے مجبوراً لوگوں کو شہر میں واپس آجانیکی اجازت دیدی ہے ✦

مراسلات

ایڈیٹر صاحب اخبار وکیل اسلام علیکم۔ ذیل کے سوال کو معہ جواب کے اپنے قیمتی اخبار کے کسی کسی گوشہ میں جگہ دیکر عام مسلمانوں کو بالخصوص علما فضلا شرع محمدی کو مسئلہ سود کیطرف متوجہ کرکے ثواب دارین حاصل کریں :-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال - اگر کوئی مسلمان قومی ہمدردی کے جوش سے ہم مذہب بھائیوں کو سود کی بھاری شرح سے بچانے کی خاطر کم شرح سود پر صرافی کی دوکان کھولنا چاہے اور قوم اس کار خیر میں مدد دے تو محمدی شریعت میں یہ دونوں باتیں جائز ہیں یا نہیں ؟ اور کہ بہت تھوڑا سود مثلاً ۲ پائی فیصدی جائز ہے یا نہیں؟ اگر ناجائز ہے تو کیسا گناہ ہے ؟ جواب باصواب مدلل بقرآن وحدیث ہو اور سائل کو محروم نہ رکھا جاوے کیونکہ - مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَتَوَلَّمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ جس کسی نے باوجود علم ہونے کے پھر بات کو چھپا رکھا تو قیامت کے دن آگ کا لگام دیا جائیگا ✦

السائل حبیب اللہ عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جواب - سود لینا کبیرہ گناہ ہے - تھوڑے بہت کا ایک ہی حکم ہے - اور ہر گناہ کا کرنا اور یا اس میں مدد دینا یکساں گناہ ہے - اور سود لینے کی دوکان کھولنا سود لینے کو رواج دینا ہے - اسکا گناہ اور بھی زیادہ ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :- الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبٰوا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَانْتَهٰى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولٰئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ ایک دوسری آیت کے بعد فرمایا يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ - فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوٰلِكُمْ - (ترجمہ لفظی) جو سود کھاتے ہیں وہ قبروں سے نہ اٹھینگے - مگر جیسے وہ اٹھتا ہے جسکو بھوت لپٹ کر پاگل کر دیتا ہے - یہ اسواسطے کہ انہوں نے کہا بیع محض سود کی مثل ہے - حالانکہ اللہ نے بیع حلال کی ہے اور سود حرام کیا ہے - تو جسکو اسکے رب کیطرف سے نصیحت پہنچی - پھر سود لینے سے باز آگیا سو اسکا رہا جو گذر گیا اور اسکا کام اللہ کے سپرد ہے اور جس نے نصیحت سنکر دوبارہ سود لیا سو وہ دوزخی ہیں - وہ اس میں سدا رہینگے - اللہ سود کو نیست و نابود کرتا ہے - اور خیراتوں کو بڑھاتا ہے اور اللہ دوست نہیں رکھتا ہر ایک بڑے کافر بڑے گنہگار کو اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو سود باقی رہگیا اگر تم ایماندار ہو - پھر اگر ایسا نہ کروگے تو تم خبردار ہو بڑی بھاری لڑائی سے اللہ اور اسکے رسول کیطرف سے اور اگر تم نے توبہ کی تو تمہارے واسطے ہیں تمہارے اصلی مال تفسیر بیضاوی میں اس آیت کا اقتضا یہ لکھا ہے :- وَذٰلِكَ يَقْتَضِي أَنْ يُقَاتَلَ الْمُرَابِي بَعْدَ الِاسْتِتَابَةِ حَتّٰى يَفِيءَ إِلٰى أَمْرِ اللّٰهِ كَالْبَاغِي وَلَا يَقْتَضِي كُفْرَهُ - (ترجمہ) اور اس آیت کا مقتضیٰ یہ ہے کہ طلب توبہ کے بعد سود لینے والے سے جہاد کیا جاوے یہانتک کہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آوے مثل باغی کی اور اسکے کفر کی مقتضی نہیں ہے - یعنے مسلمان حاکم کا فرض ہے کہ سود لینے والوں سے توبہ طلب کرے اگر توبہ کریں تو بہتر ورنہ اس سے جہاد کرے ✦

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا هُنَّ قَالَ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَكْلُ الرِّبٰوا وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ وَقَذْفُ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُحْصِنَاتِ الْغَافِلَاتِ

ترجمہ - روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا رسول اللہ صلعم نے - بچو ہلاک کرنے والے سات گناہوں سے لوگوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلعم وہ کونسے سات گناہ ہیں - فرمایا اللہ کا شریک بنانا - اور جادو - اور قتل کرنا اس جان کا جسکا قتل کرنا اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق سے - اور سود کھانا - اور یتیم کا مال کھانا - اور جنگ کے روبرو سے بھاگ دینا اور پاک دامن ایماندار بے خبر عورتوں کو زنا کی تہمت لگانا - بخاری و مسلم سے اس حدیث کو اہل مشکوٰۃ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آكِلَ الرِّبٰوا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَقَالَ هُمْ سَوَاءٌ رواہ مسلم جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول صلعم نے سود کھانے والے اور لکھنے ہر دو گواہ کو لعنت کی اور فرمایا وہ سب برابر ہیں گناہ میں - حدیث مسلم کی ہے :- عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ غَسِيلِ الْمَلَائِكَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمُ رِبًا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَشَدُّ مِنْ سِتَّةٍ وَثَلٰثِينَ زَنْيَةً رواہ احمد والدارقطنی ورواہ البیہقی فی شعب الایمان ابن عباس و زاد قَالَ مَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنْ سُحْتٍ فَالنَّارُ أَوْلٰى بِهِ (ترجمہ) عبداللہ مغسول ملائکہ نے کہا کہ رسول صلعم نے فرمایا جو مرد ایک درہم سود کا جانکر کھاوے اسکا گناہ چھتیس زیادہ ہے امام احمد اور دارقطنی نے یہ روایت کی اور روایت کی بیہقی نے شعب الایمان میں ابن عباس سے روایت کیا کہ فرمایا حضرت نے جسکا گوشت حرام سے پیدا ہوا وہ دوزخ ہی کے لائق ہے -

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرِّبٰوا سَبْعُونَ جُزْءًا أَيْسَرُهَا أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ رواہ ابن ماجۃ والبیہقی فی شعب الایمان (ترجمہ) جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول صلعم نے فرمایا گناہ میں سب سے چھوٹا گناہ اپنی ماں سے زنا کرنے کے برابر ہے - ابن ماجہ اور بیہقی نے روایت کی -

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقْرَضَ أَحَدُكُمْ قَرْضًا فَأَهْدٰى إِلَيْهِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى الدَّابَّةِ فَلَا يَرْكَبْهُ وَلَا يَقْبَلْهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ جَرٰى بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَبْلَ ذٰلِكَ انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول صلعم نے کہا جب تم میں سے کسی نے کچھ قرض دیا پھر لینے والے نے اسکو کچھ تحفہ دیا یا تو سواری پر سوار نہ ہونا چاہیئے اور تحفہ قبول نہ کرنا چاہیئے - مگر پہلے سے ان دونوں میں یہ رسم جاری ہو یہ نہیں - روایت کی ابن ماجہ اور بیہقی نے - مشکوٰۃ باب الربوا - وَقَدْ أَجْمَعَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى تَحْرِيمِ الْجُمْلَةِ وَإِنِ اخْتَلَفُوا فِي إِبَاحَةِ بَعْضِهِ وَتَعَامُلِهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فِيهِ كَثِيرَةٌ مَشْهُورَةٌ نَوَوِيٌّ شَرْحُ صَحِيحِ مُسْلِمٍ (ترجمہ) اور سب مسلمانوں نے فی الجملہ اتفاق کیا ہے - اگرچہ اسکے قانون کل اور تفریعات میں اختلاف کیا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیع حلال کی ہے اور سود حرام کیا ہے اور حدیثیں اس میں بہت اور مشہور ہیں ✦

اللہ تعالیٰ اور رسول کریم کی کلام میں مردار اور خنزیر وغیرہ کی حرمت کا بیان ہے اور بھوک سے مرتا کھا کر جان بچا لینے کی بھی اجازت دیدی ہے - مگر جسقدر خفگی سود کھانے پر ظاہر کی ہے کسی دوسری چیز کھانے پر ظاہر نہیں کی اور نہ کسی حالت میں کھانے کی اجازت دی ہے - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کھانا اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کے نزدیک سور کھانے سے زیادہ برا ہے - ہاں سود کھانیکا رواج ہے اور رواج نہیں - جیسے گوہ کی قیمت کھانیکا شہر و نہیں رواج ہے اور گوہ کھانیکا رواج نہیں اور اصل حرمت

CHAMBERLAINS COLIC CHOLERA &
DIARRHOEA REMEDY
چیمبرلینس کولک کالرا اینڈ ڈائریا میڈی

(چیمبرلین صاحب کے قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوائی)
(جو امریکہ میں بنائی گئی)

نہایت عجیب دوائی اچھی قسم کی ہے جو تمام دنیا میں استعمال اور پسند کیجاتی ہے - تمام معدہ کی
فوراً دفع کرتی ہے - قولنج ہیضہ پیچش - ظہیر دوامی ظہیر - بچوں کا ہیضہ - انتڑیوں کی ہر قسم کی بیماریاں
قیمت چھوٹی بوتل ایکروپیہ بڑی بوتل دو روپیہ ✦
ہر جگہ دوافروشوں سے مل سکیگی
یہ دوا شیخ فیروز الدین سوداگر امرتسر سے مل سکتی ہے

اسلامی خبرین

بہت فہرست چندہ مجروحین عساکر عثمانیہ و مظلومین کریٹ جو یکم فروری ۱۸۹۸ء کی بعد دفتر وکیل مین موصول ہوا

میزان مندرجہ وکیل مورخہ ۷ فروری ۱۸۹۸ء ..... پائی آنہ روپیہ ۰ - ۰ - ۳۶۵

مولوی علی احمد صاحب سوداگر مظفر نگر ..... ۰ - ۱۵ - ۰

میان الہ دین اجنالہ ..... ۰ - ۲ - ۰

میزان ۰ - ۱ - ۳۶۵

شاہ سرویا نے بازار یلدز سرا رکیلئے دو ہزار فرنک چندہ دیا ہے +

یاور آغا دار السعادت الشریفہ آغاسی ۱۴ - جنوری بروز جمعہ انتقال کر گئے - تجہیز و تکفین کا خرچ امیر المومنین نے جیب خاص سے عطا کیا - جنازہ کے ہمراہ بشکطاش کی شاہزادی طبقہ کو مشائخ کی سجادہ نشین اور اکثر امراء و ارکان دربار مدفن تک گئے - انکی جگہ امیر المومنین کی صاحبزادی لنعیمہ سلطان کے محل کا آغاسی عنی آغا مقرر کیا گیا ہے +

ترکی محکمہ بحری کے ایک لفٹنٹ نے ایسا تارپیڈو ایجاد کیا ہے - جو تمام قسم کے موجودہ تارپیڈو سے زیادہ خطرناک اور زبردست ہے +

سنگاپور کے مسلمانون نے جہان عثمانی رعایا بہ تعداد کثیر رہائش پذیر ہی کچھ عرصہ ہوا بالعالی مین درخواست دی تھی کہ دمان ترکی قونصل مقرر کیا جاے - عثمانیہ گورنمنٹ نے انکی استدعا منظور کرکے سنگاپور مین قونصل مقرر کرنے کا فیصلہ کردیا ہے +

قسطنطنیہ کے سرکاری کارخانہ زیتون بو رنو مین ماسٹر رائیفلون کے کارتوس بنانیکی مکمل کلین اور اوزار شروع جنوری مین پہونچگئے تھے - جنسے بطور آزمائش کچھ کارتوس فوراً تیار کئے گئے - اور وہ امتحان مین کامل اترے - اسپر ایک لاکھ کارتوس فی الفور تیار کئے جانیکا حکم صادر کیا گیا +

سری نگر کے زیر صدارت ولایت اناطولیا کو جو کمیشن بغرض تحقیقات و تفتیش نقصانات بغاوت آرمینیا بھیجی گئی تھی وہ اپنا کام ختم کرکے وسط جنوری مین قسطنطنیہ واپس پہونچگئی +

جنرل عمر رشدی پاشا ممبر کمیشن حد بندی روم و یونان اس کام سے فارغ ہوکر تسالی کی کمیٹی تحقیقات و معائنہ کے پریسیڈنٹ بنائے گئے ہین +

کان زر - قلمرو عثمانیہ مین مختلف مقامات پر کئی دفعہ معادن طلا اور دفینے نکلنے کی خبرین مشتہر ہوکر آخر غلط ثابت ہوتی رہی ہین - مگر یقین ہی کہ جو خبر اب موصول ہوئی ہے وہ بے بنیاد نہین پائی جائیگی - جن قیاس کی اس امر سے اور زیادہ تقویت ہو رہی ہے کہ اسدفعہ ترکی اخبارات مارے خوشی کے کپڑے لنے سے باہر نہین ہوگئے جیسے کہ وہ پہلی خبرون پر ہو جاتے رہے تھے - بلکہ اس خوشخبری کو اونہون نے نہایت متانت اور سنجیدگی سے شایع کیا ہے - کیونکہ کسی خوشخبری کے ملنے پر اوسکی درستی کی تصدیق کرنیکے بغیر خوشی سے پھول پڑنا صرف سبکی اور کم ظرفی یا نادیدہ پن کو ہی ظاہر نہین کرتا بلکہ اکثر دیکھا جاتا ہی - کہ آخر کار وہ خوشی قبل از وقت اور بے بنیاد پائی جاتی ہے - اس مرتبہ ترکی اخبارات کی تحریرات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ باسفرس کے ایشیائی ساحل پر اس خلیج کو کنارہ جو اناطولی حصار کو کنلچہ سے جدا کرتی ہے - پتھر کی ایک متروکہ کان مین طلا کی موجودگی کی علامات پائی گئی ہین - بنکو سکی پاشا افسر معادن کا اسٹیٹمنٹ بیان کرتا ہے - کہ جو پتھر نمونہ پر کہے ہین اُن مین سونا پایا گیا ہے - چنانچہ اب ماہرین علم طبقات الارض موقعہ پر جاکر قیمتی دھات رکھنے والے رقبہ کی وسعت کی تحقیقات کر رہے ہین - یہ کان ناظری خانم ایک مسلمان خاتون کی ملکیت ہے جسنے کان کو کھودنیکی اجازت ملنے کے لئے اجارہ عطا کئے جانیکی درخواست گورنمنٹ مین کردی ہے +

برابر ہین +

سود کی حرمت کا یہ مختصر جواب ہی - جسکا نام عربی زبان مین ربوا یعنے سود و بیاج ہے اُسپر شارع نے حرمت کا حکم لگایا ہے - تھوڑے بہت کی کہین تفصیل نہین کی - اور آیت یا ایھا الذین امنوا لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفۃ - ترجمہ - اے ایمان والو نہ کھاؤ سود کئی گنا بڑھا کر مین لفظ "اضعافا مضاعفۃ" کا فرمایا - زیادہ توبیخ کرنے اور اس امر پر متنبہ کرنے کے واسطے ہی کہ وے لوگ ایسے ردی طریقہ پر تھے جسکو ادنی اہل مروت بھی قبیح سمجھین اور نہی کی تقلید کے واسطے نہین ہی کہ اگر سود اضعافا مضاعفہ کی حد تک نہ پہنچے تو جائز ہو - اور نہ رسول اکرم صلعم نے اور نہ کسی مسلمان نے یہ آجتک معنے سمجھے ہین اضعافا مضاعفہ لزیادۃ التقبیح والتنبیہ علی النھی علی ھذہ الطریقۃ الرویۃ التی یستقبحھا من لہ ادنی مروۃ ولیس لتقیید النھی - تفسیر وحیز -

اور نیز جسجگہ سود کے معظم احکام کا بیان ہی یہ آیت اُس جگہ نہین فرمائی - بلکہ جہاد کے بیان کے اثنار مین فرمائی ہی - کہ جہاد مین شجاعت مطلوب ہی اور شجاعت کی ترغیب کے اثنار مین سود سے منع کرکے یہ جتلایا ہے کہ سود کھانے سے انسان نامرد ہو جاتا ہے - کیونکہ حرام کھانے سے عبادت کی توفیق کم ہو جاتی ہے اور جہاد بڑی عبادت ہے +

اس آیت سے تمسک کرکے محرم قطعی کو تاویل سے ٹالنا ایسا ہے جیسا آنحضرت صلعم کی وفات کے بعد بعض عربون نے خذ من اموالھم صدقۃ سے تمسک کرکے زکوۃ مفروضہ کو ٹالا تھا - جنکو کافرون مین شامل کرکے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے قتل کیا تھا - نووی نے صحیح مسلم کی شرح مین اس قصہ کو بالتفصیل ذکر کرکے کہا ہے - فاما الیوم فقد شاع دین الاسلام واستفاض فی المسلمین علم وجوب الزکوۃ حتی عرفھا الخاص والعام واشترک بہ العالم والجاھل فلا یعذر احد بتاویل یتاولہ فی انکارھا وکذالک الامر فی کل من انکر شیئا مما اجمعت الامۃ علیہ من امور الدین اذا کان علمہ منتشرا کالصلوت الخمس وصوم شھر رمضان والاغتسال من الجنابۃ وتحریم الزنا والخمر ونکاح ذات المحارم وغیرھا من الاحکام - ترجمہ یعنے اسوقت دین اسلام کی اشاعت ہو چکی ہی اور زکوۃ کے فرض ہونے کی خبر مسلمانون مین یہانتک شہرت پاگئی ہے کہ خاص و عام نے معلوم کرلی ہے اور اسکے جاننے مین عالم و جاہل یکسان ہوگئے ہین تو اب کوئی تاویل کرنے والا کسی تاویل سے اسکے انکار مین معذور نہین سمجھا جا سکتا - اور ایسا ہی حکم ہے ہر ایک ایسے شخص کے حق مین جسنے امور دینیہ مین سے کسی ایسے امر کا انکار کیا جسپر امت کا اجماع ہو چکا ہے جب اسکی خبر مشہور ہو چکی ہو جیسے پانچ نمازیں اور ماہ رمضان کے روزے - اور جنابت سے غسل کرنا اور حرمت زنا - اور شراب - اور نکاح ذات محارم وغیرہ احکام - ۱۲ + اور سود کی حرمت بھی ایسی ہی ہی - باقی سود لینے کی دوکان کی نسبت ایک حدیث کافی ہے - من سن فی الاسلام سنۃ کان علیہ وزرھا ووزر من عمل بھا من بعدہ من غیر ان ینقص من اوزارھم شیئا رواہ مسلم ترجمہ جسنے اسلام مین کوئی بد رسم ڈالی اسپر اسکا گناہ بھی ہوگا اور اسکے بعد جتنے لوگون نے اسپر عمل کیا اُن کا گناہ بھی ہوگا - اس حدیث کے رو سے اُس پہلے دوکان سود کی کھولنے والے کو اپنے فعل ناجائز کا بھی گناہ ہوگا - اور اُسکے بعد جتنے لوگون نے دوکانین ملک مین اسکی تقلید سے کھولین جتنا گناہ اُن سب کو ہوگا اتنا ہی اس اکیلے کو بھی ہوگا واللہ اعلم بالصواب +

العبد ہدایت اللہ امام مسجد سوداگران صدر بازار راولپنڈی

سر ضلع حصار کی

خدا تعالی کا شکر ہی کہ تین روز سے جھڑی لگی ہوئی ہی اگرچہ زور کے ساتھ نہین برسا لیکن مختلف وقتون مین آہستہ آہستہ فصل ربیع کیواسطے کافی اور عین وقت پر مینہہ برس گیا آج تیسرے روز دھوپ کی شکل نظر آئی اور صرف شہری ہی نہین ہین بلکہ تمام علاقہ اور دیہات مین کم و بیش کافی بارش ہو جانیکی خبرین آرہی ہین - قحط سالی نے جو پھر ابھاڑ دانا منظر دکھلانا شروع کیا تھا اب وہ کیفیت اور حالت بالکل بدل گئی ہی - زمیندار دنپر تقاوی کا سرکاری روپیہ جو گذشتہ سال مین فصل خریف کے واسطے دیا گیا تھا باقی تھا

ص جسکی ادائگی کے واسطے مشکل پیش آرہی تھی سود خوار ساہوکار باوجود لزمیہ تکفول بشرط بیع الوفا کے بھی روپیہ نہین دیتے تھے کیونکہ وصول کی کوئی ظاہر شکل نہین آتی تھی - لیکن اب انکو ایک گونہ اطمینان ہو گیا ہوگا اور اب اپنی جیب سے زیادہ اُن حاصل کرنیکی نیت سے قرضہ کرنے کیواسطے خرچ کرتے ہوئے موت نہین آئیگی یعنے اب قرضہ زمیندار کو دینے لگینگے - تقاوی سختی کے ساتھ وصول کی جارہی ہے - زمیندار برابر التوا کی عرضیان دے رہے ہین - اور

قونصلوں کے متعلق یونان سے معاہدہ کرنے کے لئے باب عالی نے حسن فہمی پاشا - نوری بک حقی بے - اور جبرائیل افندی نور دونغان کو ترکی وکلا مقرر کیا ہے - یونان کی طرف سے پرنس مارو کو داتو یونانی سفیر اور دو اور شخص ہیں - یہ تقریباں ۱۰ - جنوری کو عمل میں آئیں - کمیشن ہفتہ میں دو دفعہ اجلاس کرتی ہے - مسودہ معاہدہ میں ۱۵ دفعات ہیں +

ترکی جنگی بیڑہ کے لئے نئے جنگی جہازوں کی تیاری کے متعلق ذرات بحری اور دو یورپین کارخانوں میں جنکے نام ظاہر نہیں کئے گئے نامہ وپیام ہو رہا ہے - موجودہ جہازوں کی اصلاح ترکی کارخانہ میر بحری میں ہی کی جائیگی - چنانچہ محمودیہ آہن پوش کارخانہ کے حوض میں داخل ہو گیا ہے - وہ اول درجہ کا کروزر بنایا جائیگا - آہن پوش آثار توفیق کو بھی ترمیم و اصلاح کے بعد اول درجہ کا کروزر بنایا جائیگا - پچھلے دنوں بحیرہ اسود میں کینٹ قسم کی دو توپوں کی جو میر بحری کے کارخانہ توپ سازی میں تیار کیگئی تھیں آزمائش کی گئی - اور وہ نہایت عمدہ پائی گئیں (ترکی اخبار مورخہ ۱۷ - جنوری) اسی کے متعلق جریدہ طرابلس مورخہ ۲۴ - جنوری لکھتا ہے کہ امیر المومنین نے آہن پوش جہازات مسعودیہ حمیدیہ - آثار توفیق - فتح بلند - مقدمہ خیر - معین ظفر - عون الٰہ - واجلالیہ کی اصلاح کر کے اُن کو دوسری طرز کے جہاز بنانے اور اُنپر کلہم کرپ توپیں چڑھائے جانے کا حکم صادر فرمایا ہے - مزید برآں اُن نئے جہازوں کے علاوہ جنکی تیاری کا پہلے حکم دیا گیا تھا - دو جدید کروزر اور دو تارپیڈو غرق کنندہ جہازوں کی تعمیر کا اجارہ یورپین کارخانوں کو دیا گیا ہے - اور موجودہ بیڑہ کے متذکرہ صدر جہازات کے علاوہ جو باقی جہاز ہیں - اُن کی توپوں - آلات اور زرہ کو بھی نئے آلات وغیرہ سے بدلنے کا حکم نافذ ہوا ہے - جو جہاز قروزر بنا دیئے جائینگے - اُن کے لئے جدید ترین طرز اختیار کیجائیگی - یعنے اُنکے گرد آہنی فصیل کے علاوہ اوپر دو - دو مضبوط آہنی قلعے بنا دیئے جائینگے - جنکی ایکطرف توپیں اور دوسری طرف برقی روشنی کا سامان ہوگا - اور اِن قلعوں کی توپوں سے ماسوا جہازوں کے مقدم اور مؤخر میں ۲۱ سنتی میتر (۸ ۱/۲ انچ قطر) نال کی جلد چلنی والی توپیں چڑھائی جائینگی -

اگر یہ فرمان سلطانی خط بخط نسخ نہ ہوا اور اُسکی تعمیل حتی الامکان پروگرام کے مطابق جلد کیگئی تو اُس میں کوئی شبہ نہیں ہو سکتا کہ ترکی بحری طاقت گو پہلا سا عروج تو حاصل نہیں کریگی - مگر سلطنت کی حفاظت کیلئے کافی مضبوط اور توانا ہو جائیگی +

روس کا نیا سفیر ایم زینوف اور دیگر متعلقین سفارت روسیہ جنکی سواری کے لئے امیر المومنین نے سات درباری گاڑیاں محل ہمایوں سے سفارتخانہ کو روانہ کر دی تھیں - ۱۱ - جنوری کو اپنی تقرری کے کاغذات باضابطہ پیش کرنے کے لئے سلطان المعظم کیخدمت میں حاضر ہوا - امیر المومنین نے اُس سے دربار میں رسمی ملاقات کی - سفیر نے اپنے عملہ کو حضور ممدوح کی خدمت میں پیش کیا اور امیر المومنین نے دربار ہمایوں کے ملکی اور جنگی اُمراء سے اُسکی ملاقات کرائی - جلالت مآب اُسوقت روسی طبقہ سینٹ اینڈریو کا اعلے تمغہ سینہ مبارک پر لگائے ہوئے تھے - یہ ضابطہ کی ملاقات سریر اعظم کوشک میں ہوئی - ملازمت سلطانی سے شرف اندوز ہو کر سفیر نے چند منٹ دوسرے کمرہ میں جہاں ماکولات و مشروبات میز و نپر چنی ہوئی تھی آرام کیا - اور اِس اثنا میں صدر اعظم اور وزیر خارجیہ بابین ہمایون سے بابعالی پہنچگئے - تاکہ سفیر کے وہاں پہنچنے سے پہلے موجود ہوں - چنانچہ سفیر محل سے ان دونوں عہدہ داروں کی ملاقات کے لئے بابعالی جاکر سفارت کو واپس آگیا - اور آدھ گھنٹہ بعد وزیر اعظم اور وزیر خارجیہ ملاقات بازدید کے لئے اُسکی کوٹھی پر گئے - ۱۲ - جنوری کو سفیر نے اپنے مکان پر سلطنت عثمانیہ کے دیگر اعلے عہدہ داروں سے ملاقات کی اور ۱۴ جنوری کو سلاملق کے بعد بابین ہمایوں میں پرائیویٹ باریابی کی سعادت حاصل کی اِس ملاقات کے وقت میر پاشا رئیس التشریفات اور روسی سفارت کا ترجمان موجود تھا

امیر المومنین نے حسن رامی پاشا سپہ سالار ترکی بیڑہ جہازات متعینہ بحیرہ روم کو طبقہ عثمانیہ کا اعلے مرصع تمغہ مرحمت فرمایا ہے +

ترکی اخبارات مورخہ ۱۷ - جنوری مظہر ہیں کہ جرمنی سے جو سامان حرب طلب کیا گیا تھا - اُسکا حصہ کثیر عنقریب قسطنطنیہ پہنچ جائیگا - اُنہی اخبارات کا بیان ہے کہ آئندہ قسطنطنیہ اور صوبجات کی فوجی بارکوں میں برقی روشنی ہوا کریگی - اِس غرض کے لئے آلات ضروری امیر البحری کے برقی کارخانوں میں تیار کر دیئے گئے ہیں +

کھسودا (واقع البانیہ) کے گورنر جنرل کی سفارش پر سلطان المعظم نے فوجی حکام کو حکم دیا ہے کہ ضلع پرزرند کے اُن دیف سپاہیوں پر جو بروقت طلبی فوج میں شریک نہیں ہوئے تھے استغاثہ نہ کیا جائے +

ضلع ایدن کے حکام نے اعانت عسکریہ کے فنڈ کے لئے ایک لاکھ پیاستر کی مزید رقم جو ضلع مذکور میں چندوں سے جمع ہوئی تھی قسطنطنیہ کی صدر کمیٹی کو ارسال کی ہے +

قسطنطنیہ کے متمول ایرانی سوداگر مرزا شفیع آفندی نے ۱۰ - جنوری کو اپنے محل واقع محلہ بکری کوئی میں ایرانی سفیر مرزا محمود خان اور اُن کے عملہ کو پر تکلف دعوت دی +

کردی قبیلہ شمسی کی کا سردار محمد دربازبک ۱۶ - جنوری کو ملازمت سلطانی کے شرف سے بہرہ اندوز ہونے کیلئے قسطنطنیہ وارد ہوا - اسکے بعد وہ حج بیت اللہ کے لئے مکہ معظمہ جائیگا - یہ قبیلہ ایرانی ترکی سرحد پر واں کے قریب خانہ بدوشی چھوڑ کر بالاستقلال متمکن ہو گیا ہے -

غالب بک سابق عثمانیہ سفیر متعینہ برلن کو جن کی واپسی کے متعلق انگریزی اخبارات نے طرح طرح کے شگوفے چھوڑے تھے ۱۰ ہزار پیاستر (ایک ہزار روپیہ) ماہوار کی پنشن دیگئی ہے +

یہ خبر پہلے لکھی جا چکی ہے کہ امیر المومنین متوحش قبائل میں اخلاق حسنہ اور تہذیب کی اشاعت اور اُنکو جلالت مآب کی مخلص اور وفادار رعایا بنانے کے لئے کثیر التعداد مستند علما اور تجربہ کار فضلا ولایات شاہانہ کو بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں - اسکے متعلق ۲۴ جنوری کے ترکی اخبارات سے معلوم ہوا ہے کہ "بلاد البانیا ضلع کوسووا اور ولائت بغداد و بصرہ کو عالموں کی متعدد جماعتیں بھیجی جا چکی ہیں - اور اب اُن علماء کی فہرست تیار ہو رہی ہے - جو صوبجات سیوہس اور انگورہ (انقرہ) کو بھیجے جائینگے - سفر خرچ اور زاد راہ کے لئے حسب الحکم سلطانی اِن عالموں کو افر روپیہ دیا جاتا ہے" - اِسی تاریخ کے اخبار رادی ہیں کہ ماہ رمضان مبارک میں دار الخلافہ کی شاہی فوج کو جس مکان میں افطاری دیجائیگی اُسکی اندرونی درستی بخوبی ہو گئی ہے -

بمبئی کے چند عالی ہمت مسلمانوں نے اعانت عسکریہ کے فنڈ کے لئے چار سو پونڈ اور مطبوعہ کریٹ کے لئے جرمنی کے شہر ہمبرگ سے آٹھ سو کمبل خرید کر قسطنطنیہ کو روانہ کئے ہیں -

مجلس وزرا نے سلطانی منظوری سے یونانی بطریق خانہ کو ۷۵ ہزار - ارمنی گریگوری بطریق خانہ کو ۴۰ ہزار اور ارمنی کیتھولک بطریق خانہ کو ۲۵ ہزار پیاستر عطا کئے ہیں -

کریٹ کے چالیس مسلمان یتیم بچے دمشق کو بھیجے گئے ہیں - جہاں اُنکو سرکاری خرچ سے تعلیم دیجائیگی اور پرورش کیجائیگی +

CHAMBERLAIN SPAINBAL M.

چیمبرلینس بام

(چیمبرلینس صاحب کی دوائی دافع درد)
(امریکہ میں بنائی ہوئی)

تمام دنیا میں ہر قسم کے درد کے فوراً دفع کر دینے کے لئے مشہور ہے - خصوصاً ہر قسم کے گٹھیا - کبر این موچ - لنگر این اور ورم کیلئے مفید ہے - زخم چوٹیں جلے ہوئے مقامات بھی اچھے ہو جاتی ہیں - درد سر - درد دندان اور درد گوش کیلئے نافع ہے - درد پہلو اور درد پشت کا بھی بہت اچھا علاج ہے - غرض نہایت عجیب و فائدہ درد دوائی ہے قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ بڑی بوتل دو روپے -

یہ دوا شیخ فیروز الدین سوداگر ادویات امرتسر سے مل سکتی ہے

باسفورس کے ایشیائی ساحل کے قصبات سودا وقامنی کوئی کے انگریز باشندون نے مودا کی برٹش انسٹی ٹیوٹ کے مکان مین ہز اکسلنسی نبل بک کی تحریک پر مظلوم مسلمانان کریٹ کی دستگیری کے لئے رقعون سرود کا جلسہ کیا جسمین انگریز آبادکارون کے علاوہ اور باشندے بھی بکثرت شریک ہوئے اور معقول رقم ٹکسٹون کی صورت مین جمع ہوگئی +

سالونیکا کی عدالت فوجداری سے بلغاری اعلیٰ قزاق یودان کوجسنے پچھلے دنون سالونیکا ریلوے کے ایک فرانسیسی انجینیر کو گرفتار کرکے زرفدیہ لیکر چھوڑا تھا ۱۵ برس قید سخت کی سزا دی گئی ہے - اسنے معاش کے گروہ کے دو شخص صوفیا مین پکڑے گئے ہین - اونکے پاس سے تین ہزار پونڈ بھی برآمد ہوئے ہین - گورنمنٹ بلغاریا نے یہ شریر معہ لقدی ترکی حکام کے حوالہ کردیا ہین +

مکہ معظمہ مین جو کارروانسرای امیرالمومنین کے جیب خاص کے خرچ سے تیار ہورہی ہے وہ عنقریب مکمل ہوجائیگی اسمین چار ہزار مسافر بآرام رہسکین گے +

صوبہ سالونیکا کے ضلع قرہ فیریا کے قریب سنگ مرمر کی ایک سل زمین سے برآمد ہوئی ہے جسپر اسکندر کے باپ فیلقوس والی مقدونیہ کی تصویر بنی ہوئی ہے - یہ سل قسطنطنیہ کے عجائب خانہ مین بھیجدیگئی ہے -

اس صوبہ کے مقام سرفجی مین ایک متمول مسلمان حاجی مصطفےٰ آفندی کو اوسکے ملازمون نے قتل کرکے کل نقد وجنس کو لوٹ لیا - اور پھر ایک عورت خادمہ کو جداونکے ساتھ شریک تھی زدوکوب کرکے ایک کوٹھری مین بند کردیا اور مکان کو آگ لگادی - مگر عورت کی چیخون اور آگ کے شعلون سے محلہ والون کی اوسطرف توجہ ہوگئی اور قاتل گرفتار کرلئے گئے +

اناطولین ریلوے العہ شہر سے قونیہ تک تیار ہوگئی ہے +

عثمانیہ گورنمنٹ نے عثمانیہ بنک (جرمنی بنک) ڈوئش اور اناطولین ریلوے کمپنی سے یونانی تاوان جنگ کی کفالت پر بارہ لاکھ پونڈ ساڑھے سات فیصدی سالانہ سود پر قرض لئے ہین - جرمن بنک ریلوے کمپنی نے اس قرضہ کے متعلق ایک یہ بھی شرط کی تھی کہ جرمن کمپنی کو مقام ونیر تک ریلوے لائین کی شاخ تعمیر کرنے کا اجارہ دیا جاوے - مگر انگریزی سفیر کی مخالفت پر مجلس وزرا نے اس شرط کو منظور نہ کیا +

ولایت کو سوداکے ترکی حکام برآمدگی اسلحہ کے لئے بلغاریونکے مکانات کی تلاشی لے رہے ہین - ۲۱ جنوری تک تین سو بلغاری ناجائز طور پر پوشیدہ اسلحہ رکھنے کے جرم مین ماخوذ ہوچکے تھے -

زرد بارش ۲۹ - جنوری روز شنبہ - دن کے تین بجے احاطہ رزیڈنسی حیدرآباد مین ایک عجیب فطرتی واقعہ گذرا کہ ابر کا ایک گہرا ٹکڑا آسمان پر آیا اور چند منٹ بارش ہوئی - بالکل زرد پانی کے قطرہ گرے - جو زعفرانی رنگ کے تھے - سفید پوشون کے لباس پر زرد داغ آگئے - اور سفید دیوارون پر دھبے پڑگئے — رزیڈنسی سے لیکر شاہ صاحب کی درگاہ تک یہی بارش ہوئی اور سب زرد ہی زرد تھی (جریدہ)

بابعالی نے حکم دیا ہے کہ یونان کے جہازون پر جو تجارتی اسباب عثمانیہ بنادر مین داخل ہو - اسپر بحساب مالیت ۱۲ فیصدی کی شرح سے محصول درآمد لیا جائے +

ولایت حلب مین سنہ ۱۸۹۷ء تک ۵۸ لاکھ اسی ہزار قرش اعانت عسکریہ کے فنڈ کے لئے عام چندہ سے جمع ہوئے +

آدیٹر ریلوے - مسٹر ہرلڈ آدیٹر ریلوے معدنیات دس سال کی ملازمت سرکار عالی کے بعد گوشہ نشین ہوگئے - دس سال کی تنخواہ بحساب ساڑھے بارہ سو روپیہ کلدار بطور انعام مسٹر موصوف کو عطا ہوئی - فروری کی پہلی کو اپنی خدمت کا جائزہ اپنے مددگار مسٹر محمد حسین بلگرامی کو دیکر بروز چہارشنبہ دوم فروری کو مسٹر موصوف حیدرآباد سے راہی بمبئی ہوگئے - وہانسے اسٹریلیہ جائینگے - جہان اونہون نے اپنا مسکن قرار دیا ہے مسٹر کاسن اسوقت ستر ایک سال کا ہے بہت ہی لائق اور خیرخواہ دولت عہدہ دار سمجھے جاتے تھے - سرکار نے بکمال مجبوری انکو رخصت کیا ہے (جریدہ)

قافلہ حجاج بخلاف سالگذشتہ انکے قافلہ حجاج کی تجویز ہے تین سو ٹکٹ تقسیم ہونگے حاجی حیدرآباد سے کلیکوٹ روانہ ہونگے دسرے روز تک وہان قرنطینہ ہوگا - ٹکٹ وہی دہین ملینگے - پھر بحکم گورنمنٹ ایک مقررہ تاریخ پر ساری حاجی ایک بندر پر جو قریب ہو گاڑیون سے روانہ کئے جائینگے - اور وہانسے جہاز پر سوار کرائے جائینگے - ڈاکٹر ہمراہ رہیگا - بمبئی تک وہ جہاز آئیگا وہان سمندر ہی مین دوسرے جہاز پر حاجی منتقل کرائے جائینگے - وہانسے دوسرا جہاز کراچی بندر جائیگا - جہان پھر قرنطینہ ہوگا - وہانسے جہاز عدن اور جدہ جائیگا - کامران مین بیس روز کا قرنطینہ ہوگا - ان ساری آفتون کے بعد اگر ایک مریض طاعون بھی جہاز مین پایا جائیگا تو ساری حاجی واپس کردئے جائینگے ایسی حالتمین سال حال مین بھی قافلہ کی روانگی کا التوا احسن معلوم ہوتا ان تکالیف کے ساتھ سفر حجاز کرنا فرض نہین ہے + (جریدہ روزگار)

مژدہ صحت یابی - مولانا مولوی فضل رب ابوالقاسم عرشی جو کچھ عرصہ سے بیمار ہوگئے تھے بخار اور ورم جگر نے ستا رکھا تھا - اب فضل الٰہی شامل حال ہے یعنی چند روز سے مزاج رو باصلاح ہے اور یکسر نقاہت و ناتوانی کے بیماری کے آثار ذرہ برابر بھی باقی نہین چنانچہ انکے دوست انکو صحت یابی کے مبارکباد دے رہے ہین مگر حاسدون یا غلط فہمون کا خدا بھلا کرے جو بے سمجھے بوجھے بے تکی اڑا دیتے ہین کمی نہین کرتے ہین اور خبر مرگ کو جو درحقیقت رد بلا و دفع مرض کا باعث ہوتی ہے مژدہ صحت و سلامتی کی قائم مقام ہے مشتہر کردیتے ہین - جیسے چند روز پیشتر حضرت داغ دہلوی سلمہ اللہ الباری کی نسبت بھی کسی پنجابی اخبار مین ایسی ہی ایک افواہ اڑائی تھی جسکی تردید ہمنے کی تھی اسی طرح مولانا موصوف کی نسبت چودھوین صدی مین ایک مراسلہ چھپا ہے جو سید عماد الحسن نامی سے منسوب ہے - ہم جہانتک جانتے ہین حیدرآباد چادرگھاٹ مین اس نام کے کوئی صاحب لائق موصوف کے دوستون مین نہین ہین اسصورتمین یہی قیاس کیا جاتا ہے کہ کسی بدخواہ و بداندیش حاسد نے فرضی نام سے چھپوایا ہے - یا کسی نادان دوست نے براہ تفاول ایسی جرأت و گستاخی کو وسیلہ ہوا خواہی تصور کیا ہے بہرحال جو کچھ ہو یہ ایک ایسی خبر ہے جو راستی و صداقت سے بالکل معری ہے - (جریدہ روزگار)

امیرالمومنین کی حرم محترم نے بازار یلدز سرا کو ایک بیش قیمت قالین اور ایک چھوٹا آئینہ جو قیمتی جواہرات سے مرصع نہین عطا کئے ہین +

شاہ ایران نے دولتلو توفیق پاشا ناظر خارجیہ کو شیر و خورشید کا مرصع تمغہ معہ حمائل سند سمی اور مرزا محمود خان ایرانی سفیر متعینہ قسطنطنیہ کو اپنی عکسی تصویر جسپر شاہ نے اپنی قلم سے اپنے اور سفیر کے نام کو تحریر کیا ہے مرحمت کی ہے - ان دونون عطیات سے ترکی اور ایران مین اتحاد و دوستی کا کافی ثبوت مل رہا ہے -

ترکی اخبار یورپین اخبارات کی تردید کرتے ہین کہ ہمین گورنمنٹ نے اونٹونپر محصول گمرک نہین بڑھایا - بابعالی نے سالونیکا - قسطنطنیہ اور اناطولیہ کی ریلوے کمپنیون کو افواج قاہرہ کا کرایہ جدید قرضہ سے ادا کردیا ہے

شاہ جاپان نے اس تجارتی معاہدہ پر جو تین برس کے لئے ترکی اور جاپان مین ہوا ہے دستخط کردئے ہین -

بابعالی نے اخبار مونیٹر کے مالک موسیو بالیس کو یونانی زبان مین روزانہ اخبار نکالنے کی اجازت دیدی ہے مونیٹر فرنچ اور انگریزی زبانون مین قسطنطنیہ مین شایع ہوتا ہے +

CHAMBER LAINS COUGH REMEDY.

چیمبرلینس کف ریمیڈی

(چیمبرلینس صاحب کی کھانسی کی دوائی)

(امریکہ مین بنائی ہوائی)

ہر قسم کی کھانسی - زکام نزلہ - بچونکی کھانسی - کالی کھانسی - سل - گلے کی کھرکھراہٹ اور ہر وقت کی تھوڑی تھوڑی کھانسی کو بالکل دفع کردیتی ہے - امریکہ مین تمام ڈاکٹر اسکا استعمال کراتے ہین - ایکمرتبہ اسکو آزمائے اور صحت پائے - قیمت چھوٹی بوتل ایک روپیہ - تمام انگریزی دوائی فروش فروخت کرتے ہین -

یہ دوا شیخ فیروزالدین صاحب سوداگر دوا امرتسر سے ملسکتی ہے

تار کی خبریں مختصر حواشی

لنڈن ۵ فروری۔ چین و ڈول یی ریپ۔ سر رابرٹ ہارٹ انگریزی سفیر کی درخواست پر مسٹر بریڈلن (انگریز) چین کے محکمہ پوسٹ کا ڈپٹی انسپکٹر جنرل مقرر کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی یہ شرط کیگئی ہے کہ اس محکمہ کی اعلےٰ افسری کسی جینی کو نہ دیجائیگی ٭

لنڈن ۶ فروری۔ روس کا غلبہ۔ عام افواہ ہے کہ لارڈ سالسبری نے محض چین کے مفاد کیلئے روس کی مخالفت کرنا پسند نہ کرکے روس کیساتھ زیادہ آشتی آمیز رویہ اختیار کرلیا ہے۔ اور اسیوجہ سے تالین وان بندر کی شرط واپس کی گئی تھی۔ مزید براں کریٹ کی گورنری پر پرنس جارج کو مقرر کرانے میں روس اور انگلستان بالکل متفق الرائے ہیں (اس اتفاق کی کائینات کسی اگلی تار سے خود بخود واضح ہوجائیگی وکیل)

لنڈن ۵ فروری بالائی نیل۔ انگلستان کیلئے مزید مشکلات کی تیاریاں۔ شاہزادہ ہنری ڈسی اور لینز نے پیرس میں ایک دعوت میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ فرنچ سیاحوں کی ہمت و کوشش اور شاہ مینی لیک کی رفاقت اور مہربانی سے فرانسیسی جھنڈا مخالفوں کی جد و جہد کے باوجود عنقریب علاقہ بالائی نیل میں لہراتا دکھائی دیگا۔ (مخالفوں کی جد و جہد سے سردار کچنر کی سرگرمی اور پیشقدمی شمال سے خرطوم و خط استوا کی طرف اور میجر مکیڈانلڈ کی پیشقدمی یوگنڈا سے بجانب شمال مشرق بالائی نیل کی طرف مراد ہے وکیل)

لنڈن ۶ فروری۔ مغربی افریقہ اور انگلستان کیلئے جدید پیچیدگیاں۔ افواہ مشہور ہو رہی ہے کہ نائیجر کمپنی کی زیر حمایت علاقہ میں جو انگریزی فوج ادیبا قبائل کیساتھ لڑائی کر رہی تھی۔ وہ سب قتل کر دیگئی ہے نائیجر کمپنی نے دریافت حال کیلئے اور فوج روانہ کی ہے ٭

بعد کی خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ ادیبا قبائل کی لڑائی میں ہمارے کل نو قتل اور ۲۳ زخمی ہوئے ہیں ٭

ایضاً مشرقی افریقہ۔ فساد یوگنڈا کی نسبت خبر موصول ہوئی ہے کہ سوڈانی باغی سپاہیوں نے ۹ دسمبر کو قلعہ لبواس خالی کر دیا ہے۔ اور کہ انکو دریائے نیل عبور کرکے پرے نکلجانے سے روکنے کی کوشش کرنیکے لئے کپتان ہری سن دو سو سرکاری سپاہی۔ دو میکسیم توپیں اور ایکہزار وگنڈا رفیق ہمراہ لیکر انکا تعاقب کئے چلے جا رہے ہیں (ان باغی سپاہیوں کی نسبت پہلے بتایا جا چکا ہے کہ جب مشرقی افریقہ اور جھیل وکٹوریا نیانزا کی متصل استوائی علاقوں پر مصر کی حکومت تھی۔ تو مصری گورنر امین پاشا نے جو جرمن عیسائی تھا صوبہ کی فوج سوڈان کے مسلمان باشندوں سے تیار کی تھی۔ جسوقت مہدی کی بغاوت سے نوبیا اور کارووفان مصری حکومت سے نکلگئے۔ اور استوائی علاقہ مصر سے دور جا پڑا۔ تو گورنمنٹ انگلشیہ نے یہ علاقہ مشرقی افریقہ کی برٹش کمپنی کو جو ریاست زنجبار اور اندرونی دیسی ریاستوں کی مقبوضات پر بتدریج قبضہ کرتی جاتی تھی دلا دیا۔ اور امین پاشا کے سوڈانی سپاہی بھی کمپنی مذکور نے اپنی ملازمت میں لیکر اسکا نام "یوگنڈا رائفل" رکھدیا۔ اور جب یہ ملک کمپنی سے براہ راست گورنمنٹ انگلشیہ نے اپنے قبضہ میں لیا۔ تو یہ فوج بھی سرکار کی تحویل میں آگئی جسکو اول گورنر سر جیرالڈ پورٹل نے جنکو اس کی قدر دمنزلت پر بڑا اعتبار تھا قایم رکھا۔ سر جیرالڈ کو اس فوج سے جو امیدیں تھیں وہ نہ صرف اسکی انگریز افسروں (کرنیل کٹرول میجر لگرڈ میجر تھرسٹن میجر ڈیمز اور کپتان وٹڈیر جنکو اس سوڈانی فوج کی درستی اور تربیت کا کام سپرد کیا گیا تھا) کی شہادت بلکہ اسکے کارناموں سے بھی کلہم پوری ہوگئیں۔ گورنمنٹ انگلشیہ نے اسی فوج سے مشہور ظالم دیسی بادشاہ کباریگا کو معدوم اور صوبہ یونی اورو کو فتح و مسخر کیا۔ اسی فوج نے یوگنڈا کے مختلف شورہ پشت قبائل کی بغاوتوں کو فرو کیا اسی فوج نے بلجنم کی انورین ریاست کانگو کی فوجی افسر میجر بیرن ڈمائیس کی باغی فوج کو حالانکہ وہ بھی مسلمان اور اسکی ہم مذہب تھی شکست دی۔ اور اسی فوج نے مشرقی افریقہ میں انگریزی اقتدار کو قایم اور مضبوط کیا۔ مگر بدقسمتی سے جب پورٹل صاحب واپس آئے تو انکے جانشین کرنیل کولول کے پہنچنے سے پہلے میجر مکیڈانلڈ کو عارضی طور پر صوبہ کا انتظام سپرد کیا گیا۔ اور اسنے عیسائی پادریوں کے اغوا اور مذہبی تعصب سے یا کسی اور وجہ سے چند سوڈانی کمپنیوں کو میکسیم توپوں کے سامنے کھڑا کرکے انسے ہتھیار رکھوالئے اور انکو موقوف کر دیا۔ جس سے بغاوت کیلئے خاصہ مواد تیار ہوگیا۔ میجر کی جابرانہ کارروائی کا مختصر حال جسکو امپیریل مجبوریوں کی وجہ سے سردست بہت کچھ پوشیدہ رکھا گیا ہے۔ ولایتی اخباروں کے حوالہ سے چند مہینے ہوئے لکھا جا چکا ہے کہ کرنیل کاول جب اپنے ہیڈ کوارٹر خرطوم کو پہنچگئے تو انکو بھی ذاتی تجربہ سے سوڈانی فوج کی وفاداری کا پورا یقین ہوگیا جسکا انہوں نے علانیہ اظہار کر دیا۔ اور معاملہ یہ گذشت ہوگیا۔ اتنے میں بالائی نیل کیطرف فرانسیسی مہموں کی سرگرم پیشقدمی سے جیرالڈ کو بھی اس طرف اپنا انتظام کرنیکی ضرورت لاحق ہوئی تو میجر مکیڈانلڈ کو جو ریلوے کا افسر اعلےٰ تھا۔ انگریز کی حمایت علاقہ شمال مشرقی حدود کو جانے کا حکم ملا۔ یوگنڈا رائفل کو حکم دیا گیا کہ تین سو سپاہی میجر کیساتھ کردے۔ بقول لنڈن ٹائمز یہ حکم بہت بیموقعہ صادر ہوا۔ سوڈانی فوج اسوقت بہت کچھ آزردہ ہو رہی تھی اسنے زائد از طاقت کام لیا جاتا تھا۔ تنخواہ بہت کم اور غذا بہت ناقص دیجاتی تھی اور کئی مہینوں سے مسلسل لڑائیاں کرتے اور دشمنوں کو پامال کرتے ہوئے اپنی چھاؤنی میں آئے تھے اور قدرتی طور پر کچھ عرصہ آرام لینے کے خواہاں تھے۔ تاہم انہوں نے کوئی عدول حکمی نہ کی۔ میجر مکیڈانلڈ کے کیمپ میں چلے گئے مگر جب وہاں ان کو معلوم ہوا کہ بہم بالکل نامعلوم ملک کو جا رہی ہے۔ اور یہ کسی کو علم نہیں کہ اسمیں کتنا عرصہ صرف ہوگا تو انسے ضبط نہ ہوسکا۔ اور انہوں نے اپنا کل دکھڑا کمانیر کو سنا دیا۔ خدا معلوم انکو کیسا سخت جواب ملا کہ اسیوقت ۳۰۰ فوج کیمپ سے بھاگ کر ایک مضبوط قلعہ کیطرف جہاں انہی کا ایک افسر کمانیر تنہا چلے گئی۔ میجر مکیڈانلڈ نے کپتان گرک پیٹرگو میجر قلعہ مذکور کے افسر لفٹنٹ فیلڈنگ کو اسکی اطلاع دی جسپر یہ دونوں افسر ناراض سپاہ کو قلعہ کے قریب کچھ فاصلہ پر جا ملے۔ فریقین میں گفتگو شروع ہوگئی اور انکو ہتیار رکھدینے کیلئے کہا گیا۔ سپاہیوں نے یہ بات نہ مانی۔ اسپر کپتان نے لفٹنٹ کے خلاف منشا قلعہ کی فوج کو باغیوں پر آتشباری کرنیکا حکم دیا۔ جسپر انہوں نے بھی بندوقیں سر کر دیں۔ مگر چونکہ دونوں فوجوں نے جو ہم مذہب ہم قوم تھیں بندوقیں اونچی کرکے چلائیں۔ کسی کو نقصان نہ پہنچا۔ ٹائمز کا بیان ہے کہ اس معاملہ کی بھی پوری تحقیقات کیجائیگی۔ اسکے بعد لفٹنٹ فیلڈنگ نے باغیوں کو قلعہ سے کسیقدر فاصلہ پر ہٹ کر مسٹر جیکسن کمشنر کی آمد کا انتظار کرنے پر راضی کرلیا۔ کمشنر میجر مکیڈانلڈ۔ چند دیگر انگریز افسر چند سکھ سپاہی اور تھوڑے سے وگنڈا بیقاعدہ سپاہی لیکر شام کو پہنچگیا۔ اور کئی دن فریقین میں گفتگو ہوتی رہی۔ مگر کوئی نتیجہ نہ نکلا اور باغی یوگنڈا کی طرف چلدیئے میجر مکیڈانلڈ کی فوج بھی انکے پیچھے پیچھے ہولی۔ یوگنڈا میں پھر صفائی کی میعاد کوشش کیگئی۔ اور باغی وہاں سے بھی نکلکر قلعہ لبواس کو جو جھیل ڈکٹوریہ نیانزا کے شمالی ساحل پر ہے چلے گئے۔ اسمیں اسوقت مسٹر ولسن اور میجر تھرسٹن کی ماتحت سوڈانی سپاہی تھے میجر تھرسٹن نے بایں توقع کہ وہ انکو مطیع بنا سکے گا۔ سپاہیوں کی نیابت کو قلعہ میں داخل ہوجانے دیا۔ مگر نتیجہ توقع کے برخلاف نکلا۔ قلعہ کے سپاہی بھی باغیوں کیساتھ ملگئے۔ اور انہوں نے ان دونوں افسروں اور نیز مسٹر سکاٹ کو جو دخانی کشتی کا افسر تھا قید کرلیا۔ اور کشتی پر جو میکسیم توپ تھی اسے قلعہ میں لے گئے۔ دوسرے دن میجر مکیڈانلڈ کی فوج اور مسٹر جیکسن بھی پہنچگئے باغی سپاہیوں نے انکو کہلا بھیجا کہ ہم ہرگز لڑائی کرنا نہیں چاہتے چنانچہ دوسرے دن وہ ہتھیار کھیلتے ہوئے قلعہ سے نکلکر میجر مکیڈانلڈ کی فوج کی طرف چلے گئے۔ لیکن میجر نے اس خوف سے کہ باغی اس آتشی آمیز پیرایہ سے دھوکہ دینا چاہتے ہیں اپنی فوج کو انپر آتشباری کرنیکا حکم دیا۔ اور سخت لڑائی شروع ہوگئی جسمیں لفٹنٹ فیلڈنگ ہلاک ہوا اور سپاہی پھر قلعہ میں داخل ہوگئے۔ جہاں مقید افسر قتل کر دیئے گئے۔ عام خیال ہے کہ انکو سوڈانیوں نے نہیں۔ بلکہ مسلمان وگنڈوں نے قتل کیا تھا۔ سوڈانیوں نے قلعہ سے پھر صلح کی التجا کی۔ جب وہ منظور ہوئی۔ تو کچھ عرصہ تک میکسیم توپ اور بندوقوں سے مقابلہ کرتے رہے۔ اس لڑائی میں دو اور انگریز افسر مارے گئے اور کثیر التعداد وگنڈا رفقا بھی اس موقعہ پر ہلاک ہوئے اس اثنا میں باغیوں کیساتھ اور لوگ بھی شریک ہوتے رہے۔ لیکن جب انکو معلوم ہوا کہ قلعہ لبواس میں زیادہ عرصہ ٹھیرنا مشکل ہے۔ تو وہ اسے خالی کرکے اب یوگنڈا کے مقام میننگو کو جا رہے ہیں۔ جہاں انکو امید ہے کہ دیگر سوڈانی سپاہی اور ناراض دیسی باشندے بھی انسے آملینگے۔ اس علاقہ کی مفصل کیفیت سن گذشتہ کے وسط میں مراسلات کے کالموں میں درج ہوچکی ہے اعادہ کی ضرورت نہیں۔ یوگنڈا کے باشندے وگنڈا کہلاتے ہیں۔ جنکا اصلی مذہب بت پرستی ہے۔ مگر اکثر عیسائی یا مسلمان ہوگئے ہیں ٭

مندرجہ بالا کوائف سے جو اخبار ٹائمز سے لئے گئے ہیں۔ ناظرین کو میجر مکیڈانلڈ کی غلطیوں کی پوری آگاہی ہو جائیگی جنکی بدولت انگریزی مہم اپنے ہی علاقہ میں بھٹک رہی ہے۔ اور ہمارے مخالف فرانسیسی فشودا اور دریائے نیل پر بھی پہنچگئے ہیں۔ ماہر ہندوستان کی سرحد پر ایسی ہی افسروں کی ناعاقبت اندیشی سے کئی مہینوں سے ایسا خطرناک ہنگامہ برپا ہو رہا ہے جو ختم ہونے میں ہی نہیں آتا۔ ان حالات کو دیکھکر خواہ مخواہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ

ہماری گورنمنٹ کے ماتحت ذمہ دار افسروں میں دور اندیش اور مستعد کارکنوں کی نسبت زود رنج اور مشتعل مزاج افسروں کی تعداد آجکل بہ نسبت سے بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ وکیل)

لنڈن ۶ فروری۔ بلگیریا کی مراسلت کا سلطان المعظم نے نہایت ہی نرم پیرایہ میں جواب دیا ہے

ایضاً ۔ روس اور وسط افریقہ روسی اخبار نوری ریمیا لکھتا ہے کہ روسی گورنمنٹ کو ایم لیوتیف اور پرنس ہنری کی کارروائیوں سے صرف اسقدر تعلق ہے کہ اگر یہ دونوں اپنے مدعا میں کامیاب ہو گئے تو اسے بھی خوشی ہوگی (ان دونوں کا جو مدعا ہے وہ لیڈر میں بیان ہو چکا ہے وکیل)

لنڈن ۷ فروری۔ سرحد ہندوستان پر ٹائمز آخری رائے یہ ظاہر کرتا ہے کہ قبائل خواہ کیسی ہی مخالفت کریں درہ خیبر ہم کو کھلا رکھنا چاہیئے مگر اسکے علاوہ دوسرے درے ضروری نہیں۔ اور انکے کھلا رکھنے کے لئے جھگڑا مول لینا مناسب نہیں ٭

ایضاً یوگنڈا میں بہت نازک حالت ہو رہی ہے۔ اگر سوڈانی سپاہی دریائے نیل کو عبور کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ جیسا کہ اغلب معلوم ہوتا ہے تو اندیشہ ہے کہ وہ سیدھے مینگو کو جا کر دہانکی سوڈانی فوجوں کو بھی اپنے ساتھ ملا لینگے۔ کل یورپین قلعہ کمبالا میں جمع ہو گئے ہیں ٭

ایضاً ۔ مصر و فرانس۔ انگلستان کیلئے ایک اور مشکل۔ فرنچ وزیر خارجیہ ایم ہانوٹو نے دارالوکلا میں بیان کیا کہ مصر میں سلطان اور دیگر طاقتوں کے جو حقوق ہیں فرانس انکی برابر حمایت و حفاظت کرتا رہیگا ٭

لنڈن ۸ فروری۔ دوملا میں مرغی حرام چین نے اس خوف سے کہ کہیں اس سلطنت سے جسکی شرائط نہ مانی جائیں بگاڑ نہ ہو جائے۔ روس اور انگلستان دونوں سے قرض لینے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ اور اب بطور خود اپنی کوشش سے قرضہ بہم پہنچانیکا انتظام کر رہا ہے ٭

ایضاً ۔ پارلیمنٹ کا آج افتتاح ہو گیا۔ ملکہ معظمہ کی مندرجہ ذیل تقریر لارڈ چانسلر نے پڑھی:۔ دول اجنبیہ سے میرے تعلقات دوستانہ ہیں۔ کریٹ کے متعلق جن مشکلات سے اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ وہ عنقریب رفع ہو جائینگی۔ یہ تازہ خبر موصول ہونے پر کہ خلیفہ سوڈان کی مصری فوج پر حملہ کرنیکا ارادہ رکھتا ہے۔ میں حبشہ کی امداد کیلئے گورہ فوج کا ایک دستہ بربرہ کو بھیج رہا ہے۔ شاہ حبش سے تجارتی اور اتحادی معاہدہ کیا گیا ہے۔ اور جزائر مغرب الہند کے کاشتکاران نیشکر کو موجودہ مشکلات سے رہائی دلوانے کا انتظام کیا جا رہا ہے ٭

ہندوستان کی شمال مغربی سرحد پر باقاعدہ مذہبی جوش کی لہر پھر جانے سے اکثر قبائل نے معاہدے توڑ کر میری سلطنت کے معین و با امن حصہ اور جنگی چوکیوں پر حملہ کر دیا۔ جسپر مجھے انکی گوشمالی اور آئندہ کیلئے امن قائم رکھنے کیلئے مہمانہ کرنی پڑیں۔ آفریدی قبائل کے ایک حصہ نے ابتک میری شرائط کو منظور نہیں کیا۔ باقی سب جگہ کارروائی کامیابی کے ساتھ ختم ہو گئی ہے۔ میری دیسی اور گورہ فوجوں نے سخت ترین مشکلات کی کچھ پروا نہیں کی ٭

اسکے بعد ملکہ معظمہ نے لڑائی کے نقصانات اور طاعون کی تباہی پر افسوس ظاہر کر کے قحط کے خاتمہ پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور پھر ارشاد فرمایا کہ دیگر طاقتوں کی موجودہ زبردست فوجوں کی وجہ سے حفاظت سلطنت کے لئے ہم پر بھی فوج کا بڑھانا لازم ہو گیا ہے۔ آخر میں آئرلینڈ میں لوکل گورنمنٹ کو رواج دینے اور لنڈن میں میونسپلٹیاں قائم کرنیکے مسودوں کا ذکر کیا۔ چین کا حضور معظمہ نے کوئی ذکر نہ کیا ٭

لنڈن ۹ فروری۔ لارڈ سالسبری نے دارالامرا میں بیان کیا کہ چند مہینے نہ گذرنے پائینگے کہ خرطوم پھر مصر کے قبضہ میں آجائیگا چین کی نسبت کہا کہ اُس سلطنت نے استدعا کی تھی کہ اگر تالین وان بندرگاہ کی شرط کو قائم رکھا گیا تو اُسے سخت دقت واقع ہوگی اسلئے تا وقتیکہ ریل تالین وان تک نہ پہنچ جائے معاہدہ میں ذکر کئے گئے بندرگاہوں کا مسئلہ ملتوی کیا گیا۔ روس اور جرمن نے انگلستان کو یقین دلا دیا ہے کہ جس بندرگاہ پر وہ قبضہ کرینگے اُسے آزاد بندرگاہ رکھا جائیگا۔ (باطوم کی نسبت بھی تو روس نے حلفی وعدہ کیا تھا۔ اڈیٹر) ٭

مسٹر بلفر نے دارالعوام میں بیان کیا کہ روس فرانس اور انگلستان یونان کو قرضہ تاوان جنگ کی ضمانت دینے پر رضامند ہو گئے ہیں ٭

لنڈن ۹ فروری۔ سرحد ہند پر تقریر کرتے ہوئے لارڈ سالسبری نے بیان کیا کہ گورنمنٹ ایک بھی ایسے مقام پر قبضہ کرنا نہیں چاہتی جو ہندوستان کی حفاظت یا ذمہ داریہائے عائدہ شدہ برائے جہاد ضروری نہ ہو۔ لاندھا دھند الحاقوں سے ہمیشہ بچتی رہنا چاہیئے۔ عظیم الشان سلطنتیں اسبات سے تباہ ہوتی رہی ہیں۔ اسکے بعد کہا کہ روس نے بلا تحریک خود بخود ویسے چینی بندرگاہ کو جو اسے ملے آزاد رکھنے کا تحریری وعدہ کیا ہے (باطوم کے وقت بھی خود بخود بلا تحریک تسمیہ وعدہ کیا گیا تھا۔ اڈیٹر)۔

ایضاً ۔ روس و کریٹ و سلطان المعظم کی کامیابی۔ زار نے پرنس جارج کی تقرری کی تجویز کو دکھلا کر (کہ سردست) واپس لے لیا ہے ٭

اس خبر کی سینٹ پیٹرزبرگ میں سرکاری طور پر تصدیق ہو گئی ہے کہ روس نے پرنس جارج کی تجویز کو قطعاً واپس لیکر آئندہ کیلئے کہدیا ہے کہ اُسے کریٹ سے کوئی تعلق نہیں مگر وہ وہاں ترکی فوج میں اضافہ کئے جانے یا اہالی کریٹ پر دباؤ ڈالے جانیکو روا نہیں رکھیگا۔ (اس خبر کا آخری حصہ سے ہرگز مشوش نہیں ہونا چاہیئے۔ اسمیں بھی وہی راز ہے جو ہم زار کی تجویز پیش کئے جانے کے متعلق ۳۱ جنوری کے وکیل میں ظاہر کر چکے ہیں۔ یہ بھی گویا ایک طرح سے سلطان کو صریح امداد ہے۔ کیونکہ جس حالت میں باغی اور چند طاقتیں ترکی فوج کو قطعی اخراج پر زور دے رہی ہیں روس کا یہ کہنا کہ میں اضافہ کی اجازت نہ دونگا۔ یہ مطلب رکھتا ہے کہ موجودہ ترکی فوج سے اُسے کچھ تعرض نہیں ہے پرنس جارج کی تقرری پر انگلستان اور روس کے اتفاق کا آخر یہ حشر ہوا کہ خود زار ہی نے اپنی تجویز واپس لے لی۔ جرمنی اور آسٹریا پہلے ہی سے سلطان کیساتھ متفق تھے۔ اڈیٹر) ٭

ایضاً کروگر ٹرنسوال کا پھر پریسیڈنٹ منتخب ہوا ہے ٭

لنڈن ۱۰ فروری۔ چین کی لنکا بوٹی۔ جرمن۔ روس اور انگلستان کے بعد اب فرانس اور جاپان کی باری آئی ہے ریاست ٹانکین کی سرحد سے چینی فراق ایک فرنچ پادری کو اٹھا لیگئے ہیں۔ فرانس نے اسکا ہرجانہ اور تاوان ۸ دن میں ادا کرنیکا مطالبہ کر کے چین کو دھمکی دی ہے کہ بشرط عدم تعمیل فرانس جنوبی چین میں کارروائی کریگا۔ ادھر جاپان نے چین کو طلاعدی ہے کہ تاوان جنگ کی دوسری قسط کی ادائیگی کیلئے میعاد نہیں بڑھائی جائیگی فرانس کا مطالبہ مان لیا گیا ہے

ایضاً ۔ ہسپانیہ و امریکہ۔ ہسپانوی سفیر متعینہ واشنگٹن نے ایک پرائیویٹ خط میں لکھا تھا کہ پریسیڈنٹ میکنلی ایک ادنے درجہ کا مدبر ہے۔ یہ خط ایک کیوبی کے ہاتھ آگیا جسنے اسے شائع کر دیا۔ اسپر تمام امریکہ میں شورش بپا ہو گئی۔ اور گورنمنٹ امریکہ نے ہسپانیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اپنے اس سفیر کو واپس بلا لو۔ مگر سفیر نے نادم ہو کر خود بخود استعفا دیدیا جو منظور کر لیا گیا ہے

لنڈن ۱۱ فروری۔ پارلیمنٹ میں سر ولیم ہارکورٹ نے افسوس ظاہر کیا کہ زنجبار اور سیرالیون میں غلامی کی رواج کو توڑنیکے لئے پوری کوشش نہیں کیجاتی۔ مسٹر گرزن نائب وزیر خارجیہ نے جواب دیا کہ گورنمنٹ غلاموں کو بتدریج اسطرح رہا کرانا چاہتی ہے کہ دہانگی زراعت و صنعت و حرفت کو نقصان نہ پہنچے۔ کثرت رائے گورنمنٹ کے حق میں ہوئی ٭

ایضاً چین کیطرف گورنمنٹ انگلشیہ نے ایک آہن پوش جنگی جہاز اور ایک کروزر روانہ کئے ہیں ٭

ایضاً ۔ حبش کیساتھ جو معاہدہ کیا گیا ہے وہ شائع ہو گیا ہے اسکے رو سے انگلستان کو وہی حقوق دیئے گئے ہیں جو دیگر رفیق ترین دول کو ملے ہوئے ہیں۔ شاہ مینی لیک نے وعدہ کیا ہے کہ وہ درویشوں کو اسلحہ اور سامان جنگ پہنچنے دینے کی پوری کوشش کرتا رہیگا۔ انکو وہ اپنا دشمن بتاتا ہے۔ انگلستان نے اپنے علاقہ سے شاہ حبش کے لئے اسلحہ و سامان حسب قرارداد گذر جانے دیتے رہنے کا اقرار کیا ہے۔ معاہدہ میں سومالی علاقہ کی حدود کی تعیین کر دی گئی ہے ٭

بمبئی ۱۱ فروری۔ مقسطوا نگریزی قونصل۔ ۲۸ جنوری کو مقسط میں ایک انگریزی جہاز کے تین انگریز افسروں کو ایک سیدی لونڈی نے جو سلطان کا ملازم ہے اور چند دیگر باشندوں نے بیعزت کیا۔ پھر انکو پکڑ کر سلطان کے دو افسروں کے پاس لیگئے۔ جنہوں نے انکو ایک گھنٹہ نظر بند رکھکر سلطان کے پاس بھیجدیا۔ سلطان نے انکو رہا کر کے انگریزی قونصل کے پاس چلے جانیکی اجازت دیدی۔ قونصل نے کل حالات افسران کی زبانی سنکر سلطان کو پاس سخت شکایت کر کے فوراً تلافی کا مطالبہ کیا۔ جسپر سلطان نے شیدی لونڈا جسکا نام گریب ہے قونصل کے حوالہ کر دیا۔ مگر اپنے دو افسروں کو جو انگریزوں نے شناخت کر کے بتا دیئے تھے سلطان نے ڈیوٹی مشکل کیتیسا حوالہ کیا۔ قونصل نے گریب کو ۳۰ ضرب بید کی سزا دی اور ملزم افسروں کو دو تین ماہ قید سخت کی سزا دی۔ دونوں سزاؤں کی تعمیل ۲۵ فروری کو پبلک خانہ میں عام لوگوں کے سامنے ہو گئی۔ یعنی گریب کو بید لگائے گئے اور افسروں کو طوق و جھلاں لگا کر قلعہ کے جیلخانہ میں بھیجدیا گیا۔ گل اخبار قونصل کی اس مستعدی پر مسرت و اطمینان ظاہر کرتا ہے

ہندوستان کی خبریں

مسٹر رینڈ کے قاتل نے ہائیکورٹ بمبئی میں اپیل کیا ہے اُسکی والدہ بھی طاعون سے مر گئی ہے

گواہ ۔ مندرجہ جوٹھان ایک لاکھ کے جواہرات اور زیور ۲۲ دسمبر ۱۸۹۷ء کو چور لیگئے تھے۔ انکو بلگام کی قریب مضع ہیلی مسجد اور مکانوں سے جہاں وہ شب باش ہوئے تھے گرفتار کر لیا گیا ہے وہ تعداد میں چالیس ہیں **جمعرات** اور جمعہ کو تقریباً کل ہندوستان میں حسب معمول بارش ہو گئی ہے جس سے ربیع کی فصل کی بہتری کا بہت کچھ یقین ہو گیا ہے **۲۱** آنریبل رچمنڈ جو معتوب ہو کر سرحد سے تبدیل کر دیئے گئے تھے۔ کوئٹہ سے سرحد پر جانیکا حکم موصول ہو گیا۔ جہاں پہنچکر وہ تراہ فوج میں

شمالی افریقہ کے فرانسیس مقبوضہ الجیریا مین جو کئی صدیون تک عثمانی صوبہ رہچکا ہے۔ قسطنطنیہ کے اخبار "معلومات" کے داخل ہونیکی ممانعت کر دیگئی ہے +

قسطنطنیہ کا تجارتی ترکی اخبار (غرفۃ التجارت) اپنے ملک کی دیسی صنعت و حرفت کے انحطاط کے اسباب بیان کرکے خوشی ظاہر کرتا ہے کہ آستانہ علیہ کے چند اکابر تجار نے ملکی صنعت کو فروغ دینے کی کوشش کرنے کیلئے انجمن بنائی ہے +

سالگرہ ولادت سلطان المعظم کو ان تمام جیلخانو نمین جسمین قیدی جو میعاد سزا کا دو تہائی حصہ بیگت چکے تھے رہا کر دیگئے۔

عقل انسانی کا کمال۔ سائنس کی ترقی کی اعلی درجہ کا مفید کام ہمارے نوجوان ہونہار مسٹر ایم اشرف الحق صاحب بی اے طالب العلم نظام کالج حال میڈیکل سٹوڈنٹ ایڈن برا واقع اسکاٹلنڈ نے تحریر کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسقاط شدہ مضغہ یا مغلقہ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ وہ بھی ۱۵ دن کا جسکی حیثیت ایک جھلی دار انڈے سے زیادہ نہین ہوتی پرورش کیا گیا اور آٹھ مہینے کا ہو گیا اسمین جان پر گئی شیشہ مین سے اسکی آنکھون کا ٹمٹمانا اور رونے کیلئے بسورنا وغیرہ قسم کی ابتدائی حرکات کرنے لگا۔ مسٹر موصوف کی ایک خانگی خط کی عبارت ذیل مین درج کیجاتی ہے جو ناظرین کے لئے لطف سے خالی نہین "ایک عمدہ جگہ خدائی دیکھی پندرہ روز سے لیکر ۸ مہینے تک ماں کے پیٹ کے بچے جو قبل از وقت خارج ہو جاتے ہین وہ ایک آئینہ دار الماری مین خاص وقت تک مانکی پیٹ کی گرمی مین رکھی جاتی ہین اور بعد ختم ہونے وقت کے زندہ ہو جاتے ہین۔ جنکو ان کم لی برن کہتے ہین مینے دو بچونکو دیکھا جنہین علم سائنس کے ذریعہ سے جان ڈالی جا رہی تھی ایک تو بند کرنیکے وقت پندرہ دن کا تھا دوسرا تین ماہ کا۔ ایک پر اب آٹھ ماہ ختم ہو چکے تھے جسکی آنکھین کھلی ہوئی تھین اور بچون کی طرح سونہ بناتا۔ اور رونے کی کوشش کرتا ہاتھ پاؤن ہلاتا۔ غرض بالکل زندہ بچون کی طرح حرکت کرتا تھا۔ انکو خاص قسم کی خوراک ہی دیجاتی تھی۔ خدا کی قدرت معلوم ہوتی تھی کہ انسان کو یہانتک عقل عطا کیگئی ہے۔ اگر ہندوستان مین بھی اسقاط شدہ بچونکو بچانے کا طریقہ جاری کیا جاوے تو گورنمنٹ عظمت مآب کی نہایت شکوری کا باعث ہوگا۔

(جریدہ روزگار)

ترجمہ مفصل انڈین لا رپورٹ

جنوری ۱۸۹۳ء سے بمنظوری گورنمنٹ ہند انڈین لا رپورٹ ہر چہار ہائیکورٹ (کلکتہ۔ الہ آباد۔ بمبئی۔ مدراس) معہ فیصلجات پریوی کونسل وغیرہ کا ترجمہ لفظ بلفظ مطبع راست گفتار (جنرل لائبریری ایجنسی) امرتسر سے جاری ہے۔ اسکی تمام ترتیب صفحات انگریزی انڈین لا رپورٹ کے مطابق ہے۔ اور بہت سرعت سے انگریزی کے ساتھ ساتھ نکلتا ہے۔ ترجمہ اعلی درجہ کا صحیح و خوشخط دو قسم کے کاغذ پر ہوتا ہے سال کے بعد چارون ہائیکورٹ کے چار انڈکس مطابق حروف تہجی مطبع راست گفتار کے بنائے ہوئے بطور خلاصہ فیصلجات ہر ہائیکورٹ کو دئے جاتے ہین۔ اور ساتھ ہی ہر ایک ہائی کورٹ کے اسمائے متخاصمین کی فہرست مطابق حروف تہجی کے ہوتی ہے۔ اور ہر نام کے محاذ نمبر صفحہ کا درج ہوتا ہے۔ تاکہ اگر کہین انڈکس کے محولہ صفحات مین غلطی ہو تو ردیغوار فہرست سے صفحہ نکالا جاوے۔ یہ انڈکس و فہرست ہائے اختتام سال پر دئے جاتے ہین اور علاوہ ازین ہر ماہ کے ترجمہ کے ساتھ اسکا انڈکس ردیغوار رہتا ہے جسمین نام متخاصمین نام صیغہ اور دفعات ایکٹ ہائے مستعملہ کے درج ہوتے ہین تاکہ جو فیصلہ دیکھنا چاہین باسانی نکال سکین غرضیکہ ہر طرح کی سہولت اپنے خریدارون کے لئے کی گئی ہے۔

قیمت بدپیشگی حسب ذیل مقرر ہے۔ سالانہ ڈمی کاغذ پر معہ محصول ڈاک ۵ر سالانہ سرپاسپوری کاغذ پر معہ محصول ڈاک ۷ر ، مابعد المضاعف۔

نوٹ:۔ انڈین لا رپورٹ ۱۸۹۳ء لغایت ۱۸۹۷ء بھی مطبع سے ملسکتی ہے۔

جملہ درخواست ہائے خریداری بنام شیخ غلام رسول مالک و مہتمم مطبع راست گفتار (جنرل لائبریری ایجنسی) امرتسر

بک جی G

یہ دوا اُس ڈاکٹر نے ایجاد کی ہے۔ جسکو تمام یورپ کے نامی گرامی ڈاکٹر لقمان وقت جانتے ہین۔ ڈاکٹر مذکور کا دعوی ہے کہ جدید یا کہنہ کسی قسم کا سوزاک ہو بلا تفریق عورت و مرد اُس دوا کی پانچ روز کے استعمال کرنیسے بالکل صحت ہو جاتی ہے۔ آجکل کے نوجوان ابتدا مین اس مرض کو حقیر سمجھکر بے توجہی اور بیعوری سے عمل مین لاتے ہین۔ یا نیم حکیم ڈاکٹرون کے علاج سے اپنی پیاری تندرستی کو خوفناک حالت مین دیکھتے ہین۔ اور امراض مہلک کا نشانہ بنکر بموت مرتے ہین یا بیعزتی اور بیحیائی سے زندگی بسر کرتے ہین بعض حکماء کے کباب چینی صندل وغیرہ کے استعمال کرانے سے بدہضمی پیدا ہو کر مختلف قسم کے سخت مرض ظاہر ہوتے ہین۔ بلکہ عوام کے علاج سے اکثر پیشاب کا راستہ فراخ ہوتا جاتا ہے۔ یا بالکل بند ہو کر لاولدی اور ہلاکت کا ذائقہ چکھاتا ہے۔ اس پانچ روزہ اس دوا کا استعمال ہر مریض کے لئے دوامی تندرستی قائم رکھنیکیواسطے ہر حالت مین فرض ہے۔ مجھی بھی اپنی تحقیق کے ذریعہ سے بخدمت عام ہمدردی یہ ظاہر کرنا لازم ہے کہ سوزاک کے لئے اس بہتر دوا آجتک ایجاد نہین ہوئی۔ علاوہ بگ جی کا استعمال مرد و عورات کے اندرونی عوارض خاص کے دور کرنیمین بھی جنکی تشریح خلاف تہذیب ہے حکم اکسر کار کہتا ہے۔ ہر بوتل کے ساتھ بقول سارٹیفکٹ اور اُسکا ڈائرکشن انگریزی زبان مین موجود ہے۔ قیمت فی بوتل (۱ر)

المشتہر عبداللہ و محمد امین ایجنٹ نمبر ۴۵ رام موہن گھوس لین کوٹولہ کلکتہ

کل جدید لذیذ

افسون۔ کہان ہین مہذب پارٹی کے نادان دیکھنے والے! اس تاریخی سچے ناول کو خود پڑھو اور اپنی بی بی اور بچون کو پڑھاؤ۔ اور سناؤ۔ اور لطف کے ساتھ وقت گذرنیکے علاوہ استقلال۔ وفاداری محنت اور ہمت کا ایسا سبق سیکھو کہ پتھر کی لکیر ہو جاوے۔ اسمین ایک صاحبکا زخمی ہونا اُسکی بیٹی کا کانپور سے نارائن کے حکم سے پنجاب کے پہاڑون کو جانا اور باعصمت رہنا۔ اوسکے بھائی کا ایک سپنیرہ کی مدد سے اودھ اور ترائی کی لق و دق جنگلون۔ میلون۔ ٹھیلون۔ اور وحشی قومون مین پہنچنا۔ سانپ لنگا تماشا دکھا کر روٹی کھانا بمصیبت مین پہنکر عقل و دور اندیشی سے صاف بچ نکلنا۔ منصوری پہاڑ پر پہنچنا۔ وہانسے بندر پور جانا اور لڑکی کو باعصمت بڑی جان جوکھون سے نکالکر کشتی مین بہاگنا۔ وغیرہ وغیرہ۔ آخر مین باپ بیٹے اور بیٹی کا کامیابی کے ساتھ ملنا۔ ایسا دلچسپ سین ہے کہ ہرگز قلم اُسکی پوری پوری تصویر نہین کھینچ سکتا۔ یہ کتاب معلومات کا ذخیرہ اور اعلی یورپین لٹریچر کا کافی نمونہ ہے۔ ایکدفعہ ضرور پڑھو۔ پڑھکر ہرگز نہ پچھتاؤگے۔ فرانسیسی زبان مین اول یہ کتاب لکھی گئی اُسنے ایسی قبولیت عام حاصل کی کہ ایک لیڈی نے اُسکا انگریزی مین ترجمہ کر دیا۔ اب مولوی سخاوت حسین صاحب مناب بی۔ اے۔ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ اسکول بلند شہر نے سیمپسن اینڈ کو سوداگران لندن کی تحریر اجازت سے بامحاورہ دلچسپ اردو لباس پہنایا۔ اب یہ سچی سرگذشت اور بالکل تاریخی فسانہ ہمارے مطبع مین چھپکر تیار ہو گیا ہے کاغذ اور چھپائی لکھائی عمدہ ہے قیمت (۱ر)

ملخص تسلیم بعونہ منشی انوار حسین صاحب تسلیم سہسوانی مرحوم فن تاریخ گوئی مین جتنی قسمکی تاریخین ہو سکتی ہین وہ سب اسمین پوری کی ہین اور عجیب صنعتون کی تاریخین لکھی ہین جو حد اعجاز تک پہنچتی ہین قیمت بلحاظ کاغذ (۱ر ۸ر ۲ر)

نوٹ:۔ اسکے علاوہ نئے نئے ناول اور ہر قسم کی کتابین ہماری بک ایجنسی سے ملسکتی ہین

المشتہر۔ ایس۔ این علی منیجر اخبار نیر اعظم مراد آباد